www.youtube.com/@TarunmitraGroup

THE DAILY JAWAN DOST LUCKNOW / JAUNPUR. UP

جواں دوست

e-mail:jawandostud@gmail.com

www.jawandost.com

لکھنؤ/Lucknow

جلد نمبر(۱۷)شمارہ نمبر(۱۹۵)جمعہ ۱۲/جون ۲۰۲۶ء

Vol.(17)Issue(195)Friday

12 June 2026

زیادہ سے زیادہ 24ڈگری سیلسیس

کم سے کم 11ڈگری سیلسیس

قیمت ۲/روپئے

صفحات-٦

لکھنؤ/جونپور سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

www.jawandost.com

ہندوستان نے خلیج میں تجارتی جہاز رانی پر حملوں کی سخت مخالفت کا اعادہ کیا

نئی دہلی۔11/جون۔ایم این این۔ہندوستان نے خلیجی خطے میں تجارتی جہازوں پر حملوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے پی ہریش نے اقوام متحدہ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان حملوں میں کئی ہندوستانی شہری اپنی جانیں گنوا چکے ہیں، جب کہ کچھ لا پتہ ہیں۔بھارت نے تجارتی جہازوں اور سمندری تجارتی راستوں پر حملوں کی سخت مخالفت کا اعادہ کیا۔اس نے اس بات پر زور دیا کہ تقریباً10 ملین ہندوستانی خلیجی خطہ میں رہتے اور کام کرتے ہیں، ان کی حفاظت اور بہبود کو اولین ترجیح دیتے ہیں۔ہندوستان نے یہ بھی کہا کہ اس کی توانائی کی سلامتی اور تجارت کا خطے کے استحکام سے گہرا تعلق ہے۔تمام فریقین سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کرتے ہوئے، اس نے فریقین سے مزید کشیدگی سے بچنے اور بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے اپنے اختلافات کو حل کرنے کا مطالبہ کیا۔اس نے مزید تمام فریقوں سے شہریوں، اہم انفراسٹرکچر، یا تجارتی جہازوں کو نشانہ نہ بنانے کی اپیل کی، اور تنازعہ کو فوری طور پر ختم کرنے پر زور دیا۔اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے نے یہ ریمارکس امریکہ اور ایران کی جاری جنگ کے دوران عمان کے ساحل پر ایک تجارتی جہاز جس میں 24 ہندوستانی عملہ سوار تھا، پر حملہ کرنے کے ایک دن بعد دیا گیا۔بدھ کے روز عمان کے ساحل کے قریب ایک تجارتی بحری جہاز، جس میں 24 ہندوستانی عملہ سوار تھا، پر حملہ کیا گیا۔یہ میزائل آئل ٹینکر سیٹبیلو کے انجن روم سے ٹکرا گیا تھا جس سے جہاز میں آگ لگ گئی تھی۔ٹینکر آبنائے ہرمز کے قریب تھا۔پلاؤ کے جھنڈے والے تجارتی جہاز میں عملہ کے 28 افراد سوار تھے جن میں سے 24 ہندوستانی شہری تھے۔واقعے کے بعد 21 ہندوستانیوں کو بچالیا گیا، اور 3 ہندوستانی مبینہ طور پر لا پتہ ہیں۔وزارت خارجہ نے بیان میں کہا، "ہم آج کے اوائل میں عمان کے ساحل پر تجارتی جہاز سیٹبیلو پر حملے کی مذمت کرتے ہیں۔جہاز میں سوار 24 ہندوستانی عملے میں سے، اب تک 21 ہندوستانیوں کو بچالیا گیا ہے، اور 03 ہندوستانی مبینہ طور پر لا پتہ ہیں۔"

یہ جنگ کا دور نہیں اس تنازع کا واحد حل مذاکرات اور سفارت کاری ہے

وزیر خارجہ جے شنکر نے بڑے عالمی تنازعات کے درمیان بات چیت، سفارت کاری کا مطالبہ کیا

صوفیہ(بلغاریہ)، 11 جون۔ایم این این۔وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہندوستان کے اس موقف کو دہرایا کہ متعدد بڑے تنازعات کے درمیان بات چیت اور سفارت کاری آگے بڑھنے کا راستہ باقی ہے۔

انہوں نے اس طرح کے تنازعات سے پیدا ہونے والے معاشی خطرات کے تناظر میں سپلائی چین کی لچک اور تنوع کی ضرورت کو اجاگر کیا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ سمندری تجارت کو خطرے میں نہیں ڈالنا چاہیے۔جے شنکر نے یہ بیان اپنے بلغاریہ کے ہم منصب ویلسلا وا پیٹرووا چموا کے ساتھ ملاقات کے بعد اپنے پریس ریمارکس میں دیا۔اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ دنیا کس طرح ایک غیر معمولی اتار چڑھاؤ اور غیر یقینی مستقبل سے گزر رہی ہے، جس میں متعدد بڑے تنازعات، اقتصادی سلامتی کے خدشات، وبائی امراض کا حالیہ تجربہ، اور دہشت گردی کے بار بار آنے والے خطرے کے ساتھ، ہم ان سب پر یقین رکھتے ہیں کہ بھارت کا یہ موقف واضح ہے۔جنگ کا دور نہیں اس تنازع کا واحد حل مذاکرات اور سفارت کاری ہے۔انہوں نے ذکر کیا کہ کس طرح گلوبل ساؤتھ کی آواز کے طور پر، ہندوستان نے توانائی، خوراک اور کھاد کے تحفظ کے بارے میں خدشات کو اجاگر کیا ہے۔" جہاں اقتصادی خطرات کا تعلق ہے، اس کا جواب سپلائی چین کی لچک اور مزید تنوع میں ہے۔یہ اہم ہے کہ سمندری تجارت نہ تو رکاوٹ ہے اور نہ ہی خطرے میں ہے۔گلوبل ساؤتھ کی جانب سے، ہندوستان نے بھی بار بار توانائی، خوراک اور کھادوں کے خدشات کو اجاگر کیا ہے۔انہوں نے کہا کہاں تک دہشت گردی کا تعلق ہے، دنیا کو صفر رواداری پر واضح ہونا چاہیے۔ان تمام مسائل پر، ہندوستان اور بلغاریہ کے درمیان ذہنوں کی میٹنگ ہوئی۔وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بلغاریہ کا دورہ کیا اور سینئر قیادت کے ساتھ بات چیت کی جس میں دوطرفہ تعاون، ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان شراکت داری اور دونوں ممالک مل کر آگے بڑھ کر کیا کر سکتے ہیں پر بات چیت کی۔بدھ کو، بلغاریہ کے لیڈروں کے ساتھ اعلیٰ سطحی بات چیت ہوئی، بشمول وزیر اعظم رومن رادیو اور وزیر خارجہ ویلسلا وا پیٹرووا۔چاموا، جس میں وسیع شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے اور بلغاریہ اور یورپی یونین کے ساتھ ہندوستان کی مصروفیت کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔

خلائی شعبے کی اصلاحات کے بعد ہندوستان کا نجی خلائی ماحولیاتی نظام

400 سے زیادہ اسٹارٹ اپس تک وسعت پذیر ہو گیا ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔11/جون۔ایم این این۔سائنس اور ٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج)؛ وزیر اعظم کے دفتر، محکمہ جوہری توانائی، محکمہ خلا، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج صنعت کے قائدین سے عالمی سطح پر مسابقتی اور اندرونی ملک تیار کردہ ٹیکنالوجیز کی ترقی کو تیز کرنے اور بیرونی ذرائع پر انحصار کو کم کرنے کے لیے ہندوستان کے خلائی شعبے میں سرمایہ کاری اور شرکت کو نمایاں طور پر بڑھانے کی اپیل کی ہے۔دسویں ان۔اسپیس انڈسٹری کنیکٹ سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کے اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام نے قابل ذکر اختراع اور تکنیکی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے، لیکن عالمی خلائی معیشت میں قیادت حاصل کرنے کے لیے بہتر فنڈنگ، مینوفیکچرنگ کی طاقت اور مارکیٹ تک رسائی کے ذریعے قائم شدہ صنعتوں کی مضبوط شراکت داری کی ضرورت ہوگی۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں خلائی شعبے کو نجی شراکت داری کے لیے کھولنا اسٹریٹجک شعبوں کے بارے میں ہندوستان کے نقطہ نظر میں ایک تاریخی تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔انہوں نے ان اصلاحات کو ایک جرات مندانہ فیصلہ قرار دیا جس نے ہندوستان کی پوشیدہ کاروباری صلاحیت کو کھول دیا اور تھوڑے ہی عرصے میں ملک کے خلائی ماحولیاتی نظام کو تبدیل کر دیا

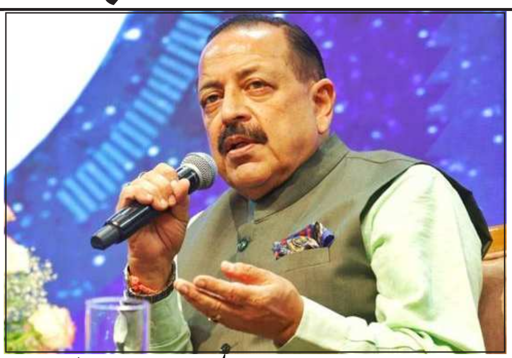

۔اس شعبے کی مدد کے لیے کیے گئے پالیسی اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ خلائی شعبے کی اصلاحات کے بعد ہندوستانی خلائی پالیسی 2023 آئی، جس نے متعلقہ شراکت داروں کو اسٹریٹجک سمت اور ریگولیٹری وضاحت فراہم کی۔انہوں نے مزید کہا کہ براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کے نظام کو آزاد کرنے سے سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور عالمی ویلیو چین کے ساتھ ہندوستان کے انضمام کو بہتر بنانے میں مدد ملی ہے۔وزیر موصوف نے انڈین نیشنل اسپیس پروموشن اینڈ اتھورائزیشن سینٹر (آئی این۔ایس پی اے سی ای) کے قیام کو ایک بڑی ادارہ جاتی اصلاحات کے طور پر بیان کیا جس نے پورے خلائی ویلیو چین میں غیر سرکاری شرکت کو فعال، فروغ، اختیار اور نگرانی کی ہے۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مالیاتی اور ادارہ جاتی سپورٹ میکانزم کے ذریعے اختراعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت کی کوششوں پر بھی روشنی ڈالی۔انہوں نے بتایا کہ اس شعبے میں اختراع اور تجارت کاری کو آسان بنانے کے لیے 1000 کروڑ روپے کا وینچر کیپٹل فنڈ اور 500 کروڑ روپے کا ٹیکنالوجی ایڈاپشن فنڈ متعارف کرایا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سیڈ فنڈنگ، انکیوبیشن سپورٹ، ہنر مندی کے فروغ کے پروگرام اور اے آئی سی ٹی ای سے منظور شدہ خلائی ٹیکنالوجی نصاب سے متعلق اقدامات ملک کی بڑھتی ہوئی خلائی معیشت کے لیے مستقبل کے لیے تیار ٹیلنٹ پائپ لائن کی تعمیر میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔ہندوستان کے نجی خلائی ماحولیاتی نظام کی تیز رفتار ترقی کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر موصوف نے کہا کہ مٹھی بھر اہم کاروباری اداروں کے ساتھ جو شروع ہوا وہ اب 400 سے زیادہ اسٹارٹ اپس اور کئی سو بڑی اور چھوٹی کمپنیوں پر مشتمل ایک ماحولیاتی نظام میں تبدیل ہو گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستانی کاروباری ادارے آج لانچ گاڑیاں، سیٹلائٹ، پروپلشن سسٹم، ارتھ آبزرویشن ایپلی کیشنز، خلائی حالات سے متعلق آگاہی کی صلاحیتیں اور مختلف قسم کے حل تیار کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسکائی روٹ ایرو اسپیس، اگنیکل کاسموس، پکسل، گیلیکسی، دیگنتارا اور دھروا اسپیس جیسی کمپنیاں ہندوستان کی کاروباری صلاحیتوں اور تکنیکی اختراعات کی مثال ہیں۔

آکاشوانی اور دوردرشن کو سرحدی علاقوں میں فروغ ملے گا: اشونی ویشنو

جئے پور۔11/جون۔ایم این این۔ریلوے، اطلاعات اور نشریات کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے جمعرات کو کہا کہ کشمیر سے لے کر کچ تک ہندوستان کے سرحدی علاقوں میں آکاشوانی اور دوردرشن کوریج کو مضبوط بنانے کے لیے خصوصی انتظامات کیے جا رہے ہیں، نئے ایف ایم ٹرانسمیٹر اور نشریاتی ڈھانچہ قائم کیا جا رہا ہے۔جے پور میں آکاشوانی سینٹر میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے ویشنو نے کہا، "کشمیر سے لے کر کچ تک تمام سرحدی علاقوں میں آکاشوانی اور دوردرشن کے لیے خصوصی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔مناسب ایف ایم ٹرانسمیٹر اور دوردرشن مراکز قائم کیے جا رہے ہیں۔" ویشنو نے جے پور کے آکاشوانی احاطے میں منعقدہ پروگرام کے دوران راجستھان کے رام گڑھ میں 20 کلوواٹ ایف ایم ٹرانسمیٹر کا عملی طور پر افتتاح بھی کیا۔ایف ایم ٹرانسمیٹر کے آغاز پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا، آج، جیسلمیر میں ایک نیا 20 کلوواٹ ایف ایم ٹرانسمیٹر لانچ کیا گیا، جو نہ صرف ضلع بلکہ آس پاس کے علاقوں کا احاطہ کرے گا -- تقریباً 80 کلومیٹر کا دائرہ اور تقریباً 20،000 مربع کلومیٹر۔یہ ایک اہم قدم ہے۔اس سے پہلے، پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، ویشنو نے کہا کہ راجستھان میں تقریباً 600,4 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ 85 ریلوے اسٹیشنوں پر وسیع پیمانے پر دوبارہ ترقی کا کام جاری ہے، جس کا مقصد ریاست میں جدید ریل انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانا ہے۔انہوں نے کہا، ریاست بھر میں، مستقبل کے لیے ایک نئی بنیاد رکھنے کے لیے تقریباً 600,4 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ 85 اسٹیشنوں پر کام جاری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ کچھ سٹیشنوں پر کام پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے، جبکہ کئی دیگر تکمیل کے قریب ہیں۔15 اسٹیشنوں پر کام مکمل طور پر مکمل ہو چکا ہے اور تقریباً 23 مزید پر مکمل ہو چکا ہے، حالانکہ سرکاری طور پر صرف 100 فیصد مکمل ہونے پر ہی شمار کیا جاتا ہے۔سٹیشنوں میں بارمیر، بنڈی، دوسہ، دیشنوک، فتح پور شیخاوتی، گنگاپور سٹی، گوگامیدھی، گووند گڑھ، راج گڑھ، کھیرتل، منڈل، منگرواہ روڈ، سومیٹر ہوا روڈ شامل ہیں۔تقریباً 80 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

امبریئر کی نظریں بھارت اور خلیجی منڈیوں پر

ایئربس اور بوئنگ کی اجارہ داری کو چیلنج کرنے کی تیاری

دبئی/نئی دہلی۔11/جون۔ایم این این۔برازیل کی طیارہ ساز کمپنی امبریئر نے بھارت اور خلیجی ممالک کو اپنی مستقبل کی ترقی کی حکمت عملی کا اہم حصہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ان تیزی سے بڑھتی ہوئی ہوابازی منڈیوں میں اپنی موجودگی کو وسعت دینا چاہتی ہے۔رپورٹ کے مطابق امبریئر کا خیال ہے کہ بھارت اور خلیج میں فضائی سفر کی بڑھتی ہوئی طلب، علاقائی پروازوں کی توسیع اور نئے ہوائی اڈوں کی تعمیر ایسے عوامل ہیں جو درمیانے اور چھوٹے جیٹ طیاروں کے لیے بڑے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔کمپنی خاص طور پر اپنی ای۔جیٹس سیریز کو فروغ دے رہی ہے، جنہیں علاقائی اور مختصر فاصلے کی پروازوں کے لیے موزوں سمجھا جاتا ہے۔امبریئر کا مؤقف ہے کہ ان طیاروں کے ذریعے ایئر لائنز کم مسافروں والی روٹس پر بھی معاشی طور پر مؤثر آپریشن کر سکتی ہیں۔رپورٹ کے مطابق بھارت دنیا کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی ہوابازی منڈیوں میں شامل ہے، جہاں آئندہ برسوں میں سینکڑوں نئے طیاروں کی ضرورت متوقع ہے۔اسی طرح خلیجی ممالک بھی اپنے ہوابازی اور ٹرانزٹ حب کے کردار کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔امبریئر حکام کا کہنا ہے کہ اگرچہ عالمی مسافر بردار طیاروں کی منڈی پر طویل عرصے سے ایئربس اور بوئنگ کا غلبہ رہا ہے، تاہم علاقائی جیٹ طیاروں کے شعبے میں اب بھی نمایاں مواقع موجود ہیں جہاں امبریئر اپنی تکنیکی مہارت اور کم آپریٹنگ لاگت کے ذریعے مقابلہ کرنا چاہتی ہے۔کمپنی نے دفاعی اور کاروباری ہوابازی کے شعبوں میں بھی بھارت اور مشرق وسطیٰ کو اہم منڈیاں قرار دیا ہے۔ماہرین کے مطابق بھارت کی علاقائی فضائی رابطہ اسکیموں اور خلیجی ممالک کی مسلسل توسیع پذیر ایوی ایشن صنعت کے باعث امبریئر کو آنے والے برسوں میں نئے کاروباری مواقع حاصل ہو سکتے ہیں۔

وزیر مملکت کیرتی وردھن سنگھ 12-13 جون کو تاجکستان کا دورہ کریں گے

نئی دہلی۔11/جون۔ایم این این۔وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ 12-13 جون، 2026 کو تاجکستان کا دو روزہ سرکاری دورہ کریں گے، جس میں "وسطی ایشیا۔ایس سی او کا مرکز: اے اسپیس آف پیس" کے موضوع پر شنگھائی تعاون تنظیم کانفرنس میں شرکت کریں گے۔وزارت خارجہ کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ایس سی او حکومتی کونسل کے سربراہان۔کانفرنس کا تھیم نوجوانوں، ثقافت اور تہذیب پر ہندوستان کی ایس سی او کی ترجیحات کے ساتھ اچھی طرح ہم آہنگ ہے۔ہندوستان وسطی ایشیا کو ہندوستان کے توسیعی پڑوس کے طور پر تسلیم کرتا ہے اور علاقائی روابط، سلامتی اور خوشحالی کو فروغ دینے میں کلیدی شراکت دار ہے۔وزارت خارجہ امور کے مطابق، وزیر مملکت کانفرنس کے دوران رکن ممالک کے ہم منصبوں کے ساتھ دوطرفہ میٹنگیں کرنے والے ہیں۔قبل ازیں 2 اپریل کو، ہندوستان اور تاجکستان نے تاجکستان کے دوشنبے میں دفتر خارجہ کے مشاورت کا 5 واں دور منعقد کیا۔وزارت

خارجہ نے ایک سرکاری بیان میں کہا کہ مشاورت کی مشترکہ صدارت ہندوستان کی طرف سے سفیر سبی جارج، سکریٹری (مغرب) اور تاجک کی طرف سے نائب وزیر خارجہ ادیک قلندر نے کی۔ایک پریس ریلیز کے مطابق، مشاورت کے دوران، دونوں فریقوں نے سیاسی، دفاع، سلامتی، تجارت اور معیشت، ثقافت، تعلیم اور قونصلر امور کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کی صورتحال کا جامع جائزہ لیا۔دونوں فریقوں نے کثیر الجہتی فریم ورک کے اندر تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا اور باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا۔دورے کے دوران سیکرٹری (مغرب) نے تاجکستان کے وزیر خارجہ سراج الدین محردین سے ملاقات کی۔ملاقات میں دونوں فریقین نے باہمی فائدہ مند شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے اور دوطرفہ مصروفیات کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔بیان میں یہ بھی روشنی ڈالی گئی کہ سکریٹری (مغرب) نے دوشنبے میں ہندوستانی برادری اور ہندوستان کے دوستوں سے بھی بات چیت کی اور ہندوستان۔تاجکستان تعلقات کو مضبوط بنانے میں ان کے تعاون کی تعریف کی۔اس موقع پر، انہوں نے دوشنبہ میں صدرالدین عینی کے نام سے منسوب تاجک اسٹیٹ پیڈاگوجیکل یونیورسٹی میں تین انڈیا کارنرز، خوجند میں تاجک اسٹیٹ یونیورسٹی آف کامرس کے انسٹی ٹیوٹ آف اکانومی اینڈ ٹریڈ اور کلوب میں پروفیشنل ٹیکنیکل انوویشن لائسیم کا افتتاح کیا۔

مودی حکومت کے 12 سالہ دور کا غیر جانب دارانہ آڈٹ کرایا جائے، شیوسینا یو بی ٹی کا مطالبہ

نئی دہلی، 11/جون(ایجنسی) شیو سینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے 12 سالہ دور اقتدار پر سخت تنقید کرتے ہوئے اس کی غیر جانب دارانہ جانچ یا آڈٹ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔پارٹی کے ترجمان 'سامنا' میں شائع ہونے والے ایک اداریے میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ موجودہ دور حکومت ہندوستان کی جمہوری اور انتظامی روایات سے ہم آہنگ نہیں رہا اور اس عرصے میں کئی اہم شعبوں میں نمایاں تبدیلیاں دیکھی گئی ہیں۔اداریے میں ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے دور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ اس زمانے میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ جیسی اہم تعلیمی اور تحقیقی اداروں کی بنیاد رکھی گئی تھی۔

شیو سینا کے مطابق اس دور کی ترجیحات میں قومی تعمیر، عالمی سطح پر ہندوستان کے وقار میں اضافہ اور سماج میں فرقہ وارانہ و مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دینا شامل تھا۔اداریے میں الزام لگایا گیا کہ گزشتہ 12 برسوں کے دوران انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ، مرکزی تفتیشی بیورو، محکمہ انکم ٹیکس اور پولیس سمیت مختلف مرکزی ایجنسیوں کا سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا گیا۔پارٹی کا کہنا ہے کہ اس طرز عمل کے نتیجے میں آئینی ڈھانچے کو نقصان پہنچا اور کئی خود مختار اداروں کی آزادی متاثر ہوئی۔اداریے میں انتخابی کمیشن اور اعلیٰ عدالتی اداروں کی خود مختاری کے حوالے سے بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔معاشی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے شیو سینا نے دعویٰ کیا کہ اس عرصے میں ہندوستانی معیشت کمزور ہوئی، روپے کی قدر میں گراوٹ آئی اور زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ بڑھا۔پارٹی نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ قومی مفادات کو بعض بڑے صنعت کاروں کے حق میں استعمال کیا گیا۔اداریے میں بے روزگاری، خواتین کے خلاف جرائم میں اضافے اور کسانوں کی خودکشی جیسے مسائل پر بھی تشویش ظاہر کی گئی ہے۔

نائجیریا اور بھارت ثقافت سے جڑا ایک مضبوط رشتہ

نئی دہلی/ابوجہ۔11/جون۔ایم این این۔بھارت اور نائجیریا کے تعلقات صرف سفارت کاری، تجارت یا اقتصادی تعاون تک محدود نہیں بلکہ دونوں ممالک کے درمیان ایک گہرا ثقافتی اور عوامی رابطہ بھی موجود ہے، جس نے دہائیوں کے دوران دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنیاد فراہم کی ہے۔ایک تجزیے کے مطابق بھارت اور نائجیریا دونوں کثیر الثقافتی، کثیر لسانی اور متنوع معاشرے ہیں جہاں روایات، خاندانی اقدار، فنون، موسیقی اور ثقافتی ورثے کو نمایاں اہمیت حاصل ہے۔یہی مشترکہ خصوصیات دونوں ممالک کے عوام کو ایک دوسرے کے قریب لاتی ہیں۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نائجیریا میں بھارتی برادری کئی دہائیوں سے موجود ہے اور دونوں ممالک کے درمیان تعلیمی، ثقافتی اور کاروباری روابط مسلسل فروغ پا رہے ہیں۔بالی ووڈ فلموں، بھارتی موسیقی، یوگا اور روایتی ثقافت نے بھی نائجیریا میں خاصی مقبولیت حاصل کی ہے۔تجزیے کے مطابق بھارت کی نرم طاقت اور عوامی سطح پر روابط نے دونوں ممالک کے تعلقات کو نئی جہت دی ہے۔ثقافتی تبادلے، تعلیمی وظائف، پیشہ ورانہ تربیت اور عوامی سفارت کاری کے اقدامات نے باہمی اعتماد کو مزید مضبوط کیا ہے۔رپورٹ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ مستقبل میں بھارت اور نائجیریا کے تعلقات صرف تجارت اور سرمایہ کاری تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ ثقافت، تعلیم، اختراع، نوجوانوں کے تبادلوں اور عوامی روابط کے ذریعے مزید گہرے ہو سکتے ہیں۔ماہرین کے مطابق بھارت اور نائجیریا، جو اپنی آبادی، جمہوری روایات اور علاقائی اثر و رسوخ کے باعث ترقی پذیر دنیا کی اہم آوازیں سمجھے جاتے ہیں۔

کلکتہ ہائی کورٹ سے ٹی ایم سی کو نہیں ملی راحت، رتبرت بنرجی بنے رہیں گے اپوزیشن لیڈر، 16 جون کو اگلی سماعت

کلکتہ، 11 رجون (ایجنسی) کلکتہ ہائی کورٹ نے اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے عہدے پر رتبرت بنرجی کی تقرری کے معاملے میں فی الحال ممتا بنرجی کی قیادت والی ٹی ایم سی کو عبوری راحت دینے سے انکار کردیا ہے۔ عدالت نے اسمبلی اسپیکر کے اپوزیشن لیڈر سے متعلق فیصلے پر کوئی روک نہیں لگائی۔ رتبرت بنرجی فی الحال اپوزیشن لیڈر کے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ اس معاملے میں اگلی سماعت 16 جون کو ہوگی۔ حالانکہ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے انتخاب کے حوالے سے سماعت کے دوران آج کلکتہ ہائی کورٹ نے پوچھا کہ کیا مغربی بنگال اسمبلی کے اسپیکر کسی سیاسی جماعت کی رضامندی کے بغیر اپوزیشن لیڈر کو تسلیم کرسکتے ہیں؟ ٹی ایم سی کی جانب سے باغی رکن اسمبلی رتبرت بنرجی کو اپوزیشن لیڈر کے طور پر دی گئی منظوری کو چیلنج کرنے والی درخواست کی سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے یہ جاننا چاہا کہ کیا اسپیکر کسی رکن اسمبلی کو اس کی اصل پارٹی کی مرضی کے خلاف اپوزیشن لیڈر کے طور پر تسلیم کرسکتے ہیں یا پھر اس معاملے میں متعلقہ سیاسی جماعت کی رائے اور باضابطہ فیصلے کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ واضح رہے کہ رتبرت

بنرجی نے ٹی ایم سی کے 59 باغی اراکین اسمبلی کے ساتھ مل کر ایک الگ گروپ بنالیا ہے، اور اسمبلی اسپیکر نے اس گروپ کو منظوری دیتے ہوئے رتبرت بنرجی کو اپوزیشن لیڈر کا درجہ دیا ہے۔ اسی فیصلے کے خلاف ممتا بنرجی کی ٹی ایم سی کی جانب سے ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی گئی تھی۔ عرضی گزار کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل کلیان بندوپادھیائے نے اسپیکر کی کارروائی پر عبوری روک لگانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے دلیل دی کہ رتبرت بنرجی کو تسلیم کرنا، اینٹی-ڈیفیکشن فریم ورک کے تحت سیاسی پارٹیوں اور قانون ساز پارٹیوں کو کنٹرول کرنے والے آئینی اصولوں کے خلاف تھا۔ کلیان بندوپادھیائے نے عدالت کو بتایا کہ منتخب اراکین اسمبلی کی ایک میٹنگ 6 مئی کو ہوئی تھی، جہاں سوبھندیب چٹوپادھیائے کو اپوزیشن لیڈر کے عہدے کے لیے پارٹی کے امیدوار کے طور پر منتخب کیا گیا تھا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ حمایت کرنے والے اراکین اسمبلی کے دستخط جمع کر کے سوبھندیب چٹوپادھیائے کے حق میں پیش کیے گئے تھے، اور اسپیکر کو پارٹی کے اس فیصلے کے بارے میں کئی بار بتایا گیا تھا۔ اس کے باوجود، اسپیکر نے مبینہ طور پر 59 اراکین اسمبلی کی حمایت والے ایک مخالف گروپ کو منظوری دے دی۔ سیاسی پارٹی کے انضمام اور مہاراشٹر کے سیاسی بحران سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے سینئر وکیل کلیان بندوپادھیائے نے دلیل دی کہ آئین کا دسواں شیڈول صرف قانون ساز پارٹی کے بجائے سیاسی پارٹی کو ترجیح دیتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اسمبلی انتخاب میں شکست کے بعد ٹی ایم سی میں پھوٹ کا سلسلہ جاری ہے۔ قانون ساز پارٹی میں ٹوٹ کے بعد اب پارلیمانی پارٹی بھی بکھرنے کے دہانے پر ہے اور ٹی ایم سی کے 3 راجیہ سبھا اراکین بھی استعفیٰ دے چکے ہیں۔

سوئیڈن کی ساب اور بھارت کے درمیان گریپن ای لڑاکا طیاروں پر مذاکرات جاری

نئی دہلی۔ 11 رجون۔ ایم این این۔ سوئیڈن کی دفاعی کمپنی ساب نے کہا ہے کہ وہ بھارتی فضائیہ کی ضروریات کے پیش نظر اپنے جدید گریپن ای لڑاکا طیارے کی پیشکش کے حوالے سے بھارت کے ساتھ مسلسل رابطے اور مذاکرات کررہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ساب بھارتی فضائیہ کے لیے تقریباً 114 کثیر المقاصد لڑاکا طیاروں کے ممکنہ منصوبے میں دلچسپی رکھتی ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ اگر بھارت گریپن ای کا انتخاب کرتا ہے تو وہ مقامی صنعت کے ساتھ شراکت داری، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور بھارت میں پیداوار کے وسیع مواقع فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ ساب حکام کے مطابق کمپنی متعدد بھارتی دفاعی اور فضائی صنعت سے وابستہ اداروں کے ساتھ ملاقاتیں کررہی ہے تاکہ "میک اِن انڈیا" کے تحت طیاروں کی تیاری اور سپلائی چین میں مقامی شراکت کو فروغ دیا جاسکے۔ گریپن ای ساب کا جدید ترین ملٹی رول لڑاکا طیارہ ہے، جو جدید ایویونکس، الیکٹرانک وارفیئر سسٹمز اور نیٹ ورک سینٹرک جنگی صلاحیتوں سے لیس ہے۔ اس وقت سوئیڈن، برازیل اور دیگر ممالک اس پلیٹ فارم کو استعمال کررہے ہیں یا اس کے آرڈر دے چکے ہیں۔ دفاعی ماہرین کے مطابق بھارت کی فضائیہ کو اپنی سکواڈرن تعداد برقرار رکھنے اور پرانے طیاروں کی جگہ نئے پلیٹ فارمز شامل کرنے کی ضرورت ہے، جس کے باعث مختلف عالمی کمپنیاں بھارتی منڈی میں دلچسپی کا اظہار کررہی ہیں۔ حالیہ مہینوں میں بھارت اور سوئیڈن کے دفاعی تعلقات میں بھی پیش رفت دیکھی گئی ہے۔ گزشتہ ماہ وزیر اعظم نریندر مودی کے سوئیڈن کے دورے کے دوران سوئیڈش فضائیہ کے گریپن طیاروں نے ان کے خصوصی طیارے کو سوئیڈن کی فضائی حدود میں استقبال کے طور پر اسکارٹ کیا تھا، جسے دونوں ممالک کے بڑھتے ہوئے دفاعی روابط کی علامت قرار دیا گیا۔

'میناکشی نٹراجن کی نامزدگی مسترد ہونا سیٹ چوری کے مترادف'، کانگریس نے ملک گیر تحریک شروع کرنے کا کیا اعلان

مدھیہ پردیش سے راجیہ سبھا امیدوار کے طور پر میناکشی نٹراجن کی نامزدگی مسترد کیے سے کانگریس سخت ناراض ہے۔ اس معاملہ میں پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا ہے کہ کانگریس لیڈر میناکشی نٹراجن کی راجیہ سبھا نامزدگی مسترد کیا جانا ہندوستانی جمہوریت کی سنگین صورت حال کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ایک طرف میناکشی کی نامزدگی معمولی بنیاد پر مسترد کردی گئی، جبکہ دوسری طرف جھارکھنڈ میں بی جے پی کی حمایت یافتہ ایک کارپوریٹ امیدوار کی نامزدگی میں متعدد خامیوں کے باوجود اسے قبول کرلیا گیا۔ ان کے مطابق 'ووٹ چوری' کے بعد اب 'سیٹ چوری' کا دور شروع ہوگیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نئی دہلی میں کانگریس کے جنرل سکریٹریوں، ریاستی انچارجوں اور پردیش کانگریس کمیٹیوں کے صدور کی تقریباً 3 گھنٹے طویل میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ کے بعد منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کے سی وینوگوپال نے کہا کہ میناکشی نٹراجن کے خلاف نہ کوئی فوجداری مقدمہ درج تھا، نہ کوئی ایف آئی آر تھی اور نہ ہی کوئی چارج شیٹ داخل کی گئی تھی۔ صرف ایک عدالتی نوٹس کا ذکر کرنے کو بنیاد بنا کر ان کی نامزدگی مسترد کردی گئی، جو انتہائی افسوسناک ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ جھارکھنڈ میں بی جے پی کے حمایت یافتہ امیدوار نے نامزدگی فارم کے متعلقہ خانے میں اپنا نام بھی درست طریقے سے درج نہیں کیا تھا، اس کے باوجود ریٹرننگ افسر نے ان کی نامزدگی منظور کرلی۔ دونوں معاملات کا تقابلی جائزہ لیا جائے تو انتخابی عمل میں دوہرے معیار صاف نظر آتے ہیں۔ کے سی وینوگوپال نے بتایا کہ پارٹی نے اس معاملے پر قانونی اور سیاسی دونوں سطحوں پر جدوجہد کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور میناکشی نٹراجن کے معاملے کو بھرپور انداز میں اٹھایا جائے گا۔ کے سی وینوگوپال نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ اجلاس میں ملک کی موجودہ سیاسی اور معاشی صورتحال پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک اس وقت شدید معاشی بحران سے گزر رہا ہے اور عام آدمی بے پناہ مشکلات کا سامنا کررہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے، جس کی وجہ سے عوام شدید پریشانی میں مبتلا ہے، لیکن حکومت نے اس مسئلے کے حل کے لیے کوئی مؤثر قدم نہیں اٹھایا۔ ساتھ ہی بے روزگاری اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے۔

میناکشی نٹراجن کی نامزدگی منسوخی کے بعد راہل گاندھی کا حملہ، کہا- 'بی جے پی کیلئے الیکشن جیتنے سے آسان اسے فکس کرنا ہے'

نئی دہلی، 11 رجون (ایجنسی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے مدھیہ پردیش سے راجیہ سبھا کے لیے کانگریس امیدوار میناکشی نٹراجن کی نامزدگی مسترد کیے جانے کے معاملے پر بی جے پی اور الیکشن کمیشن کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں پہلے 'ووٹ چوری' اور 'حکومت چوری' ہوئی اور اب 'سیٹ چوری' کا دور شروع ہوگیا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں راہل گاندھی نے کہا کہ بی جے پی اور الیکشن کمیشن کی 'جگل بندی' نے مقابلہ شروع ہونے سے پہلے ہی ختم کردیا۔ انہوں نے کہا کہ میناکشی نٹراجن نے اپنی نامزدگی کے ساتھ تمام ضروری دستاویزات جمع کرائی تھیں اور ان کے خلاف کوئی زیر التوا مقدمہ بھی نہیں تھا لیکن اس کے باوجود بی جے پی کی جانب سے اٹھائے گئے ایک اعتراض کی بنیاد پر ان کی نامزدگی منسوخ کردی گئی۔ راہل گاندھی نے کہا کہ دوسری طرف جھارکھنڈ میں بی جے پی حمایت یافتہ آزاد امیدوار پریمل ناتھوانی کے کاغذات نامزدگی میں متعدد خامیاں موجود تھیں۔ ان کے مطابق امیدوار نے فارم میں اپنا نام بھی درست طور پر درج نہیں کیا تھا اور کئی لازمی تفصیلات بھی فراہم نہیں کی تھیں لیکن الیکشن کمیشن نے انہیں تمام

خامیاں دور کرنے کے لیے اضافی وقت دے دیا۔ کانگریس رہنما نے سوال اٹھایا کہ ایک ہی الیکشن کمیشن نے دو امیدواروں کے ساتھ مختلف رویہ کیوں اختیار کیا؟ انہوں نے کہا کہ ایک امیدوار کو بغیر سماعت کا موقع دیے نااہل قرار دے دیا گیا، جبکہ دوسرے امیدوار کو قواعد پر عمل نہ کرنے کے باوجود رعایت دی گئی۔ راہل گاندھی کے مطابق یہ صورتحال انتخابی عمل کی غیر جانبداری پر سنگین سوالات کھڑے کرتی ہے۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ کانگریس نے اس معاملے پر الیکشن کمیشن سے ملاقات کی درخواست کی تھی لیکن ابتدا میں کمیشن نے ملاقات سے گریز کیا۔ راہل گاندھی کا کہنا تھا کہ جب بالآخر ملاقات ہوئی تو کمیشن کے عہدیداروں نے اس معاملے پر کوئی وضاحت پیش نہیں کی۔ اس سے قبل کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال بھی میناکشی نٹراجن کی نامزدگی مسترد کیے جانے پر شدید ردعمل ظاہر کرچکے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ میناکشی نٹراجن کے خلاف نہ کوئی فوجداری مقدمہ درج تھا، نہ کوئی ایف آئی آر اور نہ ہی کوئی چارج شیٹ داخل کی گئی تھی۔ ان کے مطابق صرف ایک عدالتی نوٹس کا ذکر کرنے کو بنیاد بنا کر نامزدگی مسترد کرنا انتہائی افسوسناک اور جمہوری اصولوں کے منافی ہے۔ کے سی وینوگوپال نے الزام لگایا تھا کہ جھارکھنڈ میں بی جے پی حمایت یافتہ امیدوار کی نامزدگی میں موجود خامیوں کو نظرانداز کردیا گیا، جس سے انتخابی عمل میں دوہرے معیار کا تاثر پیدا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اس معاملے کو قانونی اور سیاسی دونوں سطحوں پر بھرپور طریقے سے اٹھائے گی۔ کانگریس نے اس تنازعہ کو جمہوری اداروں کی ساکھ سے جوڑتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں انتخابی عمل پر عوام کے اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ تمام امیدواروں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ وہ اس معاملے کو آئندہ دنوں میں بھی عوامی اور سیاسی سطح پر اٹھاتی رہے گی۔

احمد آباد طیارہ حادثہ: 'پائلٹوں کو قصوروار نہ ٹھہرایا جائے'، پائلٹ تنظیم کی جامع تحقیقات کا مطالبہ

نئی دہلی، 11 رجون (ایجنسی) ایئر انڈیا کی پرواز اے آئی- 171 کے المناک احمد آباد میں پیش آئے حادثے کو ایک سال مکمل ہونے پر فیڈریشن آف انڈین پائلٹس نے حادثے کی تحقیقات کے دائرے کو وسیع کرنے اور پائلٹوں کو قبل از وقت قصوروار قرار نہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ تنظیم کے صدر کیپٹن سی ایس رندھاوا نے ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ چند سیکنڈ کی کاک پٹ وائس ریکارڈر آڈیو کی بنیاد پر حادثے کی ذمہ داری پائلٹوں پر ڈالنا مناسب نہیں ہوگا۔ کیپٹن رندھاوا کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی ذرائع ابلاغ کے ایک حلقے نے اس تاثر کو فروغ دیا کہ پائلٹوں نے جلد بازی میں انجن بند کردیے تھے، جبکہ ابھی تک حادثے کے تمام تکنیکی پہلوؤں کی مکمل جانچ نہیں ہوئی ہے۔ ان کے مطابق تحقیقات کو صرف فیول کنٹرول سوئچ تک محدود رکھنے کے بجائے طیارے کے برقی، الیکٹرانک اور کمپیوٹر نظاموں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بوئنگ 787 طیاروں میں ماضی میں بھی برقی نظام سے متعلق مختلف مسائل سامنے آچکے ہیں۔ ان میں لیتھیم بیٹری سے متعلق خرابیاں، برقی آگ لگنے کے واقعات، پانی کے رساؤ اور الیکٹرانک حصوں میں پانی بھر جانے

جیسے معاملات شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حادثے کے روز وینا سے دہلی آنے والی ایئر انڈیا کی ایک اور بوئنگ 787 پرواز میں بھی برقی شارٹ سرکٹ اور الیکٹرانک حصے میں پانی داخل ہونے کی اطلاع ملی تھی۔ فیڈریشن آف انڈین پائلٹس نے مطالبہ کیا ہے کہ تحقیقات میں مزید پائلٹوں، انجینئروں اور فضائی سلامتی کے ماہرین کو شامل کیا جائے تاکہ تمام ممکنہ اسباب کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جاسکے۔ تنظیم کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران اس معاملے میں حکومت اور تحقیقاتی اداروں کو 20 سے زائد خطوط بھیجے جاچکے ہیں۔ کیپٹن رندھاوا نے بتایا کہ حادثے میں ہلاک ہونے والے پائلٹ کیپٹن سمیت سبروال کے والد پشکر راج سبروال کے ساتھ مل کر سپریم کورٹ میں ایک عرضی بھی دائر کی گئی ہے، جس میں عدالتی نگرانی میں تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حادثے سے قبل طیارے کی جانب سے بھیجے گئے اے کارس پیغامات کا تفصیلی تجزیہ ضروری ہے، کیونکہ ان میں طیارے کی تکنیکی حالت سے متعلق اہم معلومات موجود ہوسکتی ہیں۔ ان کے مطابق تحقیقات کا مقصد کسی ایک فریق پر الزام عائد کرنا نہیں بلکہ حادثے کی اصل وجہ معلوم کرنا اور مستقبل میں ایسے سانحات کی روک تھام کو یقینی بنانا ہونا چاہیے۔ واضح رہے کہ احمد آباد سے لندن جانے والی ایئر انڈیا کی پرواز اے آئی- 171 گزشتہ سال اڑان بھرنے کے چند ہی منٹ بعد حادثے کا شکار ہوگئی تھی، جس میں 260 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ اس حادثے کی تحقیقات ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بورڈ کررہا ہے، جبکہ حتمی رپورٹ ابھی تک جاری نہیں کی گئی۔ اطلاعات کے مطابق بورڈ نے اب تک اپنی حتمی رپورٹ کا مسودہ امریکہ کی وفاقی فضائی انتظامیہ اور برطانیہ کی سول ایوی ایشن اتھارٹی کو بھی ارسال نہیں کیا ہے، حالانکہ بین الاقوامی سول ایوی ایشن تنظیم کے قواعد کے تحت یہ عمل ضروری سمجھا جاتا ہے۔

منی پور میں پھر وبال! اغوا کیے گئے ناگا برادری کے 6 لوگوں کا قتل، 28 روز بعد ملی لاشیں

منی پور کے لیلون ویفئی گاؤں سے گزشتہ ماہ 13 مئی کو مبینہ طور پر اغوا کیے گئے ناگا طبقہ کے 6 لوگوں کی لاشیں برآمد کرلی گئی ہیں۔ تمام لاشوں کو امپھال واقع جواہر لال نہرو انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (جے این آئی ایم ایس) کے مردہ خانے میں رکھا گیا ہے۔ اس واقعہ کے بعد علاقے میں غم وغصہ کا ماحول ہے۔ اہل خانہ اور ناگا برادریوں کے اراکین لاشوں کی شناخت کرنے کے ساتھ ساتھ معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کررہے ہیں۔ لیانگ مائی ناگا کونسل منی پور کے صدر ٹموتھی وجونامائی نے کہا کہ سب سے پہلے اس

بات کی تصدیق کی جائے کہ برآمد لاش واقعی میں انہی 6 لوگوں کی ہیں جو گزشتہ ماہ لاپتہ ہوگئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ لاشوں کی حالت کا جائزہ لینے اور شناخت کا عمل مکمل ہونے کے بعد متاثرہ خاندانوں کے ساتھ میٹنگ کرا کے آگے کی حکمت عملی طے کی جائے گی۔ حکومتی کارروائی پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے وجونامائی نے کہا کہ لاشوں کو امپھال لانے میں 28 دن کا وقت لگنا انتہائی مایوس کن ہے۔ ان کے مطابق اس معاملے میں حکومت کی کارکردگی تسلی بخش نہیں رہی ہے اور اب برادری کی نظریں آگے اٹھائے جانے والے اقدامات پر مرکوز ہیں۔ اس درمیان منی پور پولیس نے بتایا کہ بڑے پیمانے پر چلائی گئی تلاشی مہم میں منی پور پولیس، مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور آسام رائفلز کے تقریباً 450 جوان شامل تھے۔ تلاشی مہم میں جاسوسی کتوں اور فارینسک ماہرین کی بھی مدد لی گئی۔ تقریباً 24 گھنٹے تک چلی مشترکہ مہم کے بعد 6 لاشیں برآمد کی گئیں۔ پولیس کے مطابق لاشیں کانگپوکپی ضلع کے سیتو- گامفاجول سب ڈویژن کے کھارم ویفئی گاؤں کے قریب ایک جنگلاتی علاقے سے ملیں۔ یہ علاقہ بنیادی طور پر کوکی-جو برادری کی آبادی والا علاقہ مانا جاتا ہے۔ قتل کے واقعہ کے خلاف ناگا برادری کی مرکزی تنظیم یونائیٹڈ ناگا کونسل (یو این سی) نے آج یعنی 11 جون صبح 6 بجے سے 12 جون صبح 6 بجے تک 24 گھنٹے کے منی پور بند کا اعلان کیا ہے۔ تنظیم نے لوگوں سے پرامن طریقے سے بند کی حمایت کرنے اور متاثرہ خاندانوں کو انصاف کی مانگ میں یکجہتی کا اظہار کرنے کی اپیل کی ہے۔

بھارت کی صدارت میں 13 واں برکس اربنائزیشن فورم نئی دہلی میں شروع

نئی دہلی۔ 11 رجون۔ ایم این این۔ 13 ویں برکس اربنائزیشن فورم کا باضابطہ طور پر آج نئی دہلی کے سشما سوراج بھون میں ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے افتتاح کیا۔ 2026 میں ہندوستان کی برکس چیئرشپ کے تحت ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت کے زیر اہتمام، دو روزہ فورم برازیل، روس، انڈونیشیا، ہندوستان، چین، جنوبی افریقہ، مصر، ایتھوپیا، ایران، اور متحدہ عرب امارات کے وزراء، سینئر سرکاری عہدیداروں اور شہری ماہرین کو ایک ساتھ لاتا ہے۔ 2013 میں نئی دہلی، 2016 میں وشاکھاپٹنم اور عملی طور پر 2021 میں منعقد ہونے والے ایڈیشن کے بعد، ہندوستان چوتھی بار برکس اربنائزیشن فورم کی میزبانی کررہا ہے۔ اس فورم نے موضوع پر توجہ مرکوز کی، 'لوگوں کے لیے شہر: جامع اور لچکدار شہری مستقبل کے لیے برکس تعاون'۔ فورم کا افتتاح کرتے ہوئے، ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے کہا، "بھارت کی برکس چیئرشپ کے تحت، یہ فورم عالمی سطح پر مزید ترقی پذیر فرم کو لانے کا ایک موقع ہے۔" انہوں نے ہندوستان کی ترقی کی کہانی کے اینکرز کو جامع شہری ترقی، آب وہوا اور آفات سے محفوظ انفراسٹرکچر، اداروں کو مضبوط بنانے اور ڈیجیٹل اختراع کے طور پر اجاگر کیا۔ وفود کا خیر مقدم کرتے ہوئے، ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت کے سکریٹری، شری سری نواس کا ٹیکیتھلا نے فورم کا سیاق وسباق طے کرتے ہوئے کہا، "گزشتہ سالوں میں، اس فورم نے رکن ممالک کو اچھے طریقوں کا تبادلہ کرنے، ایک دوسرے کے نظاموں کے بارے میں باہمی مفاہمت کو گہرا کرنے، اور پائیدار تعاون کے لیے درکار اعتماد پیدا کرنے کے قابل بنایا ہے۔ افتتاحی سیشن کے دوران، ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے انڈیاز اربن ٹرانسفارمیشن: اسٹوریز آف چینج X جاری کیا، جو فورم کے چار ترجیحی شعبوں میں ہندوستان کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے منتخب شہری طریقوں اور تجربات کو پیش کرتی ہے۔ افتتاحی اجلاس کے بعد ایک اعلیٰ سطحی پلینری ہوئی۔ ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر جناب منوہر لال کی صدارت میں، اجلاس نے رکن ممالک کو مشترکہ شہری چیلنجوں، امکانات اور مستقبل کے لیے مشترکہ امنگوں پر غور کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا، جو ان کے ملک کے بیانات کے ذریعے ظاہر کیے گئے تھے۔ برکس اربنائزیشن فورم کے موقع پر، ہندوستان اور روسی فیڈریشن کے درمیان ایک دوطرفہ میٹنگ منعقد ہوئی، جس کی مشترکہ صدارت جناب توخان ساہو، عزت مآب وزیر مملکت برائے ہاؤسنگ اور شہری امور، حکومت ہند، اور مسٹر یوری متسینیک، تعمیرات، ہاؤسنگ اور روسی فیڈریشن کے نائب وزیر نے کی۔ ملاقات نے پائیدار شہری ترقی کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کو بڑھانے پر ٹھوس اور مستقبل کے حوالے سے بات چیت کا موقع فراہم کیا۔ دونوں اطراف نے پائیدار شہری ترقی سے متعلق مجوزہ مفاہمت کی یادداشت پر ہونے والی بات چیت کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور اس کو جلد از جلد حتمی شکل دینے اور نتیجہ اخذ کرنے کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ بات چیت میں باہمی دلچسپی کے شعبوں کی ایک وسیع رینج شامل تھی، بشمول شہری منصوبہ بندی، سستی رہائش، میونسپل انفراسٹرکچر، پائیدار تعمیراتی ٹیکنالوجی، صلاحیت کی تعمیر، اور شہری حکمرانی میں بہترین طریقوں کا تبادلہ۔

گھریلو خواتین قوم کی معمار ہیں، ان کے گھریلو کام کی قیمت 30 ہزار روپے ماہانہ: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 11 رجون (ایجنسی) سپریم کورٹ نے جمعرات (11 جون) کو ایک تاریخی فیصلہ سنایا۔ عدالت نے کہا کہ سڑک حادثات میں جان گنوانے والی گھریلو خواتین کے کام کی قیمت کم از کم 30 ہزار روپے مانی جانی چاہیے۔ معاوضے کا تعین کرتے وقت اسی رقم کو بنیاد بنایا جانا چاہیے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ گھریلو خواتین کو قوم کی معمار کے طور تسلیم کیا جانا چاہیے۔ ملک بھر میں موٹر حادثات کے معاملات میں معاوضہ طے کرنے طریقے کو بدلنے والے اس اہم فیصلے میں جسٹس سنجے کرول اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے گھریلو خواتین کی 'تصوراتی آمدنی' کو ہنر مند مزدوروں کی اجرت کے برابر ماننے کی پرانی عدالتی روایت کو خارج کردیا۔ جس میں گھریلو خواتین کی آمدنی کو ہنر مند مزدوروں کی اجرت کے برابر مانا جاتا تھا۔ عدالت نے کہا کہ گھر کے کاموں کی معاشرتی اور معاشی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ اسے صرف عام مزدوری کے ترازو میں نہیں تولا جاسکتا۔ جسٹس کرول نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ گھریلو دیکھ بھال کے نقصان کی بھرپائی کے لیے 30 ہزار روپے کا نیا اصول بنایا گیا ہے۔ یہ رقم 'پرنئے سیٹھی' کیس میں طے کیے گئے دیگر فوائد کے علاوہ ہوگی۔ واضح رہے کہ یہ معاملہ پنجاب کی ریشما نامی خاتون سے منسلک ہے۔ ان کی موت نومبر 2001 میں ایک سڑک حادثے میں ہوئی تھی۔ ان کے شوہر اور 3 بچوں نے معاوضے کے لیے ٹریبونل کا

دروازہ کھٹکھٹایا تھا۔ ٹریبونل نے 2003 میں فیصلہ دیا، لیکن قانونی لڑائی سالوں تک چلتی رہی۔ پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ نے اس پر دسمبر 2024 میں فیصلہ سنایا۔ حادثے کے 23 سال بعد آئے اس فیصلے پر سپریم کورٹ نے گہرے تشویش کا اظہار کیا۔ سپریم کورٹ نے حکم دیا کہ موٹر حادثات سے متعلق دعووں کو عام طور پر ایک سال کے اندر نمٹا دینے چاہیے۔ عدالت نے تمام ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے درخواست کی کہ وہ ایسے معاملات کی نگرانی کریں۔ ساتھ ہی انہوں نے مناسب انتظامی ہدایات جاری کرنے کو کہا تاکہ متاثرین کو وقت پر انصاف مل سکے۔ واضح رہے کہ یہ فیصلہ پورے ملک میں معاوضے کے پرانے طریقوں کو بدل دے گا۔ اب تک عدالتیں گھریلو خواتین کی آمدنی کم از کم اجرت کی بنیاد پر طے کرتی تھیں۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ گھر کے کام کو عام لیبر مارکیٹ کے پیمانوں سے نہیں ماپا جاسکتا۔ اس سے قبل بھی 'کیرتی بنام اورینٹل انشورنس' اور 'ارون کمار اگروال' جیسے معاملات میں عدالت نے کہا تھا کہ گھریلو خواتین کا تعاون انمول ہے۔ یہ نیا فیصلہ معاوضے کی رقم میں نمایاں اضافہ کردے گا اور متاثرین کو معاشی استحکام دے گا۔

امریکی فوجی اسٹاف کالج میں بھارتی فوج کے میجر پربھات مشرا کو دو اعلیٰ اعزازات

نئی دہلی۔ 11 رجون۔ ایم این این۔ بھارتی فوج کے میجر پربھات مشرا نے امریکہ کے معروف کمانڈ اینڈ جنرل اسٹاف کالج (CGSC) میں دو اعلیٰ تعلیمی اعزازات حاصل کر کے بھارت کا نام روشن کردیا۔ میجر مشرا نے 92 ممالک کے فوجی افسران کے درمیان منعقد ہونے والے 10 ماہ کے اعلیٰ سطحی قیادت اور عسکری تعلیم کے پروگرام میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ رپورٹس کے مطابق اس سال اس پروگرام سے 951 افسران فارغ التحصیل ہوئے، جن میں 92 ممالک سے تعلق رکھنے والے 120 بین الاقوامی فوجی افسران بھی شامل تھے۔ میجر پربھات مشرا کو عسکری تحقیق، فوجی مطالعے اور قیادت سے متعلق تحریروں میں غیر معمولی کارکردگی پر دو ممتاز اعزازات سے نوازا گیا۔ میجر مشرا کو برر۔ بروکس ایوارڈ برائے بہترین ماسٹر آف ملٹری آرٹس اینڈ سائنس تھیسس اور جنرل ڈگلس میک آرتھر ملٹری لیڈرشپ رائٹنگ ایوارڈ سے نوازا گیا، جو ادارے کے سب سے باوقار تعلیمی اعزازات میں شمار ہوتے ہیں۔

وارانسی میں بدھ مندر اور گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کیلئے بھوٹان کی شاہی حکومت کو 102 ایکڑ اراضی دستیاب کرائی جائے گی

بدھ مندر کی تعمیر سے ہندوستان اور بیرون ملک سے بدھ مت کے عقیدت مندوں کی تعداد میں کئی گنا اضافہ ہوگا: جیویر سنگھ

لکھنؤ، 11 جون (ایجنسی) ریاست کے ثقافتی دارالحکومت ضلع وارانسی میں حکومتِ بھوٹان کو بدھ مندر اور گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کے لیے 102 ایکڑ زمین فراہم کی جائے گی۔ اس سے متعلق لیز ڈیڈ ایگریمنٹ پر وزیر سیاحت شری جے ویر سنگھ اور ایڈیشنل چیف سکریٹری سیاحت شری امرت ابھیجات کی باوقار موجودگی میں رائل گورنمنٹ آف بھوٹان اور محکمہ سیاحت کے درمیان ایک مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر آج دستخط کیے گئے۔ زمین منتقل کرنے سے متعلق ضروری کارروائیاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ یہ زمین وارانسی کے اجئی پور، پرگنہ کول اسلا، تحصیل پنڈرا میں واقع ہے۔ یہ پرائم لوکیشن (اہم جگہ) کی زمین ہے۔ لیز ڈیڈ ایگریمنٹ (ایم او یو) پر رائل گورنمنٹ آف بھوٹان کی جانب سے محترمہ تاشی پیلڈن، ڈپٹی مشن چیف، رائل بھوٹانی سفارت خانہ، نئی دہلی کے ذریعے دستخط کیے گئے اور جناب سانگے تھنلے، محترمہ چیمی وانگمو، منسٹر کونسلر (مالیات) و جناب اوگین نامگیل، جوائنٹ سکریٹری، انڈو۔ بھوٹان، مونسٹک افیئرز، سینٹرل مونسٹک باڈی آف بھوٹان، رائل بھوٹانی سفارت خانہ نے گواہ کے طور پر دستخط کیے۔ محکمہ سیاحت، اتر پردیش کی جانب سے اسپیشل سکریٹری مریدول چودھری نے دستخط کیے اور دو افسران نے گواہ کے طور پر دستخط کیے اور دستاویزات کا تبادلہ کیا گیا۔ یہ لیز ایگریمنٹ 30 سال کے لیے کیا گیا ہے، جس کا سالانہ کرایہ ایک روپیہ مقرر کیا گیا ہے۔ اس موقع پر وزیر سیاحت نے رائل گورنمنٹ آف بھوٹان کے نمائندوں کا استقبال اور دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس معاہدے کو زمین پر اتارا جائے گا۔ بھوٹان سے ہمارے تاریخی اور خوشگوار تعلقات ہیں۔ بھارت اور بھوٹان ایک دوسرے کے اچھے پڑوسی ہیں۔ اس کے علاوہ سارناتھ پہلے ہی سے بدھ مت کا ایک اہم ترغیباتی مرکز ہے۔ بدھ مندر اور گیسٹ ہاؤس کی تعمیر ہو جانے سے بدھ عقیدت مندوں کی تعداد میں کافی اضافہ ہوگا۔ ریاستی حکومت بدھسٹ سرکٹ کے تحت آنے والے سنکیسا، کشی نگر وغیرہ بدھ مقامات پر اعلیٰ سطحی بنیادی ڈھانچے کی سہولیات تیار کر رہی ہے۔ کشی نگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ اس کڑی میں شامل ہے۔ جیویر سنگھ نے بتایا کہ اتر پردیش اپنے شاندار، تاریخی، ثقافتی اور مذہبی ورثے اور امیر قدرتی وسائل کے لحاظ سے سیاحت کے شعبے میں تیزی سے ابھرتی ہوئی ریاست ہے۔ ضلع وارانسی میں واقع سارناتھ ایک روحانی، فکری اور فلسفیانہ مقام ہے۔ اس کے علاوہ ایک میوزیم (عجائب گھر) بھی بنایا گیا ہے۔ 102 ایکڑ زمین رائل گورنمنٹ آف بھوٹان کو منتقل کیے جانے سے بھارت اور بھوٹان کے درمیان بین الاقوامی تعلقات مزید مضبوط ہوں گے، جس سے مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ ساتھ ہی ساتھ بیرون ملک سے بڑی تعداد میں سیاح تشریف لائیں گے۔ انہوں نے لیز ڈیڈ ایگریمنٹ کے لیے حکومتِ بھوٹان کو مبارکباد دی اور کہا کہ بھارت ہمیشہ بھوٹان کے ساتھ کھڑا رہا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر محکمانہ افسران کو ہدایت دی کہ سال 2017 کے بعد سے جو بھی ایم او یو کیے گئے ہیں، ان کا جائزہ لیا جائے۔ اس کے علاوہ وزٹ مائی اسٹیٹ مہم کو جنگی بنیادوں پر چلایا جائے۔ اس موقع پر بھوٹانی سفارت خانے کی محترمہ تاشی پیلڈن نے حکومتِ اتر پردیش اور محکمہ سیاحت کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھوٹان اور بھارت حکومت کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں یہ مفاہمت نامہ اہم کردار ادا کرے گا۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سکریٹری سیاحت اور مذہبی امور جناب امرت ابھیجات، ڈائریکٹر جنرل سیاحت شری وید پتی مشرا، اسپیشل سکریٹری سیاحت شری مریدول چودھری، ڈائریکٹر ایکوٹورازم جناب پشپ کمار کے۔، سیاحتی مشیر جناب جے پی سنگھ، جوائنٹ ڈائریکٹر جناب راوت، علاقائی سیاحتی افسر (ہیڈکوارٹر) محترمہ انجو چودھری اور محکمہ سیاحت کے دیگر افسران موجود تھے۔

سپا نے 'جیتنے والے فارمولے' پر توجہ مرکوز کی، ذات کی مساوات، مقامی مسائل اور ڈیٹا کی بنیاد پر امیدواروں کا انتخاب

لکھنؤ، 11 جون (پی این ایس) سماج وادی پارٹی نے 2027 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات کے لیے اپنی انتخابی حکمت عملی کو تیز کرنا شروع کر دیا ہے۔ اکھلیش یادو کی قیادت میں، سماج وادی پارٹی ریاست کی تمام 403 اسمبلی سیٹوں کی مائیکرو میپنگ کر رہی ہے تاکہ 'جیتنے والے فارمولے' کی بنیاد پر امیدواروں کا انتخاب کیا جا سکے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق ضلع وار تنظیمی عہدیداروں سے رائے لی جا رہی ہے۔ ذات پات کے مساوات، مقامی مسائل اور ہر نشست کے لیے ممکنہ امیدواروں کی قبولیت کا جائزہ لینے کے لیے ایک گہرائی سے سروے کیا جا رہا ہے۔ ایس پی کا مقصد واضح ہے: ہر اس سیٹ پر امیدوار کھڑا کرنا جس کے جیتنے کا سب سے زیادہ امکان ہو۔ 2027 کے انتخابات کے لیے سماج وادی پارٹی اور کانگریس کے درمیان اتحاد کے حوالے سے مشاورت بھی تیز ہو گئی ہے۔ ایس پی نے کانگریس سے ممکنہ امیدواروں کے ناموں کے ساتھ ان سیٹوں کی فہرست طلب کی ہے جن پر وہ اپنا دعویٰ قائم کرنا چاہتی ہے۔ ایس پی اس معلومات کا اپنے اندرونی سروے اور رپورٹس سے موازنہ کرے گا، جس کے بعد سیٹوں کی تقسیم پر حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق، اس بار ایس پی ''بے بنیاد'' دعووں سے گریز کرتے ہوئے مکمل طور پر ڈیٹا اور زمینی رپورٹس پر انحصار کرے گا۔ یہ مشن ریٹائرڈ آئی اے ایس افسر اور سابق چیف سکریٹری آلوک رنجن کو سونپا گیا ہے جو پارٹی کے سروے اور تجزیہ کی قیادت کر رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایس پی کانگریس کو تقریباً 80 سیٹیں دینے پر غور کر رہی ہے۔ ایک متبادل فارمولہ یہ ہے کہ ہر ضلع میں کانگریس کو ایک سیٹ دی جائے، جس سے دونوں پارٹیوں کے کارکنوں میں توازن برقرار رہے گا اور اتحاد کے اندر عدم اطمینان کو روکا جا سکے گا۔

ریاست میں 10 صنعتی ٹاؤن شپس کا اعلان، مرکزی حکومت فراہم کرے گی فنڈ

لکھنؤ، 11 جون (پی این ایس) یوپی انڈسٹریل ٹاؤن شپ پروجیکٹ۔ اتر پردیش کو ملک کا سب سے بڑا صنعتی مرکز بنانے کی سمت ایک اور بڑا قدم اٹھایا جا رہا ہے۔ مرکزی حکومت کی صنعتی ترقی کی اسکیم کے تحت ریاست میں 10 نئے صنعتی ٹاؤن شپ تیار کیے جائیں گے۔ توقع ہے کہ ان بستیوں سے سرمایہ کاری، روزگار اور صنعتی ترقی کو ایک نئی تحریک ملے گی۔ دراصل، مرکزی حکومت ملک بھر میں 100 صنعتی ٹاؤن شپ تیار کرنے کے منصوبے پر کام کر رہی ہے۔ پہلے مرحلے میں 50 پروجیکٹوں پر کام شروع ہو چکا ہے، جب کہ اگلے مرحلے کے لیے ریاستوں سے تجاویز طلب کی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں اتر پردیش نے 10 صنعتی ٹاؤن شپ تیار کرنے کی تیاری تیز کر دی ہے۔ انویسٹ یوپی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر وجے کرن آنند نے کہا کہ ریاست کے پاس کافی زمینی بینک ہے۔ اسکیم کے تحت، ٹاؤن شپس کے لیے کم از کم 90٪ زمین دستیاب ہونی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے فی ایکڑ کی بنیاد پر مالی امداد بھی فراہم کرے گی۔ ڈاکٹر جئے پرکاش شیو ہرے، جوائنٹ سکریٹری، شعبہ برائے فروغ صنعت اور اندرونی تجارت (DPIIT)، حکومت ہند نے کہا کہ ملک میں کاروباری ماحول مسلسل بہتر ہو رہا ہے۔ فی الحال، بھارت میں 223,000 سے زیادہ اسٹارٹ اپ کام کر رہے ہیں، اور دنیا بھر کی کمپنیاں ان کے ساتھ شراکت کی کوشش کر رہی ہیں۔ ڈاکٹر شیو ہرے نے کہا کہ ہندوستان نے گزشتہ سال کے مقابلے میں FDI میں 18٪ اضافہ دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اب غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے میں دنیا کے سرفہرست ممالک میں اپنی پوزیشن مضبوط کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان نے پچھلے پانچ سالوں میں نو نئے آزاد تجارتی معاہدے (FTAs) پر دستخط کیے ہیں اور اب 27 یورپی ممالک سمیت 39 ممالک کے ساتھ آزاد تجارت کے انتظامات ہیں۔ حکومت ہندوستانی صنعتوں اور برآمد کنندگان کو زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنے کے لیے مسلسل نئی منڈیوں کی تلاش کر رہی ہے۔ پروگرام کے دوران جن وشواس ایکٹ-3 کے بارے میں صنعتی تنظیموں اور کاروباریوں سے تجاویز بھی مانگی گئیں۔ حکومت کا مقصد قواعد و ضوابط کو آسان بنا کر کاروبار کرنے میں آسانی کو مزید بہتر بنانا ہے۔

ٹی بی سے پاک انڈیا مہم کے تحت 77 دنوں میں 1.43 لاکھ مریضوں کی شناخت

لکھنؤ، 11 جون (ایجنسی) پردیش میں چل رہے (ابھیان) میں اب تک تقریباً 31 لاکھ لوگوں کی اسکریننگ کی گئی ہے۔ جن میں سے 1.43 لاکھ ٹی بی کے مریض کی نشاندہی کی۔ خاص بات یہ ہے کہ ان 1.43 لاکھ چنہت مریضوں میں سے 41 ہزار سے ادھک ایسے لوگوں کے جسم میں ٹی بی کے بیکٹیریا ملے ہیں جن میں کوئی علامت نہیں ہیں۔ سبھی مریضوں کا علاج شروع کر دیا گیا ہے۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری طب و صحت امت کمار گھوش پردیش میں چل رہے 100 سو روزہ ٹی بی سے پاک انڈیا مہم کا جائزہ کر رہے تھے۔ معائینہ کے دوران ایڈیشنل چیف سکریٹری نے یہ بھی ہدایات دی کہ سبھی جانچ اور اسکریننگ سے متعلقہ ڈیٹا کو ریئل ٹائم میں نکشے پورٹل' پر اپلوڈ کیا جائے، تاکہ شفافیت اور موثر نگرانی یقینی بنائی جا سکے۔ جن علاقوں میں متوقع پیش رفت نہیں ہو رہی ہے، انہیں نشانزد کر مائیکرو پلان کو اور مضبوط بنانے نیز گھر گھر رابطہ اور عوامی بیداری سرگرمیوں کو بڑھانے کی ہدایت بھی دی۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری نے جمعہ کو ہونے جا رہی جائزہ میٹنگ میں سبھی چیف میڈیکل افسران کو لازمی طور پر ورچوئل میٹنگ میں رہنے کے بھی ہدایت دی ہے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ 100 روزہ ابھیان کے پہلے 77 دنوں میں قابلِ ذکر اور موثر پیش رفت درج کرتے ہوئے ٹی بی خاتمے کی سمت میں مضبوط بنیاد تیار کیا ہے۔ ریاست میں بڑے پیمانے پر اسکریننگ، جانچ، علاج اور عوامی بیداری کے ذریعے یہ ابھیان مسلسل رفتار پکڑ رہا ہے اور زمینی سطح پر صحت خدمات کی پہنچ کو وسیع بنا رہا ہے۔ جائزہ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ریاست کے زیادہ خطرہ والے مواضعات، شہری وارڈوں، کچی آبادیوں اور دیگر حساس علاقوں میں 17960 آیوشمان آروگیہ کیمپوں کے ذریعے سخت اسکریننگ اور جانچ کی مہم چلائی جا رہی ہے۔ پہلے 77 دنوں میں 3092768 افراد کی اسکریننگ کی گئی جن میں سے 142661 کی شناخت ٹی بی کے مریضوں کے طور پر ہوئی ہے۔ ان میں سے 41057 غیر علامتی پائے گئے۔ مہم کے تحت منعقد کیے گئے آیوشمان آروگیہ کیمپس' صرف ٹی بی ٹیسٹنگ تک ہی محدود نہیں ہیں، بلکہ ہیموگلوبن ٹیسٹنگ، بلڈ پریشر، ذیابیطس کی اسکریننگ سمیت دیگر ضروری صحت خدمات بھی ایک ہی جگہ پر دستیاب کرائی جا رہی ہیں، جس سے عام لوگوں کو صحت کے مجموعی فوائد مل رہے ہیں۔ اب تک، ریاست میں 26722 ہائی رسک گاؤں اور علاقوں کی نشاندہی کی گئی ہے اور 17960 آیوشمان آروگیہ کیمپس کا اہتمام کیا گیا ہے، جس سے شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں جامع کوریج کو یقینی بنایا گیا ہے۔ عوام کی شرکت کو اس مہم کی سب سے بڑی طاقت بناتے ہوئے مختلف سطحوں پر وسیع سرگرمیاں چلائی جا رہی ہیں۔ پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگس اور کارپوریٹ تنظیموں کے تعاون سے سینکڑوں پروگرام منعقد کیے گئے ہیں، جبکہ مائی بھارت رضاکاروں اور پرائیویٹ سیکٹر کی فعال حصہ داری سے بیداری کا پیغام ہزاروں لوگوں تک پہنچایا گیا ہے۔ محکمہ سے موصولہ اعداد و شمار کے مطابق ریاست میں اب تک 22 لاکھ 15 ہزار 686 ایکسرے کیے جا چکے ہیں۔ اس کے ساتھ مالیکیولر ٹیسٹنگ کے شعبے میں بھی نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ جہاں 2578 ایکسرے مشینوں کے ذریعے اب تک 605275 ٹیسٹ کیے جا چکے ہیں۔

لکھنؤ ہائی کورٹ کی سخت کارروائی، نابالغ بچوں کے لاپتہ ہونے کے معاملے پر پولیس کمشنر سے وضاحت طلب

لکھنؤ، 11 جون (پی این ایس) ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے راجدھانی میں نابالغ بچوں کے لاپتہ ہونے کے معاملات کی ناقص تفتیش پر سخت موقف اختیار کیا ہے۔ 10 جون کو عدالت نے پولیس کمشنر سے لکھنؤ کے تمام تھانوں سے متعلق اس طرح کے لاپتہ کیسوں پر وضاحت طلب کی۔ اس نے ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ڈی سی پی) دکشا شرما کو ایسے معاملات کی نگرانی کرنے اور رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اس کے ایک حصے کے طور پر بدھ کو عدالت کو بتایا گیا کہ یکم جنوری 2026 سے اب تک لکھنؤ سے کل 261 لوگ لاپتہ ہو چکے ہیں جن میں زیادہ تر نابالغ لڑکے اور لڑکیاں ہیں۔ ان میں سے 227 کا سراغ لگا کر بازیاب کر لیا گیا ہے جبکہ 34 تا حال لاپتہ ہیں۔ عدالت نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے ان لاپتہ افراد کے کیسز کی ہفتہ وار نگرانی اور 3 جولائی تک مانیٹرنگ رپورٹ جمع کرانے کا حکم دیا۔ عدالت نے کہا کہ اگر راجدھانی کی یہ حالت ہے تو دوسرے اضلاع کی صورتحال کا تصور کیا جا سکتا ہے۔ عدالت کے حکم کے بعد لکھنؤ کے ایسٹ زون کے ڈی سی پی، سرکل آفیسر، اسٹیشن ہاؤس آفیسر، چوکی انچارج اور ایسے معاملات کے تفتیشی افسران بھی پیش ہوئے۔ عدالت نے ان کی سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے معاملات کی تفتیش میں سستی اور لاپرواہی ناقابل قبول ہے۔ جسٹس پروین کمار گری کی تعطیلاتی بنچ نے بدھ کو یہ حکم نابالغ لڑکی کے والد کی طرف سے دائر درخواست کے جواب میں جاری کیا۔ درخواست میں شہر سے لاپتہ ہونے والی 12 سالہ لڑکی کی تلاش کے لیے ہدایات مانگی گئی تھیں۔ صحت یاب ہونے پر عدالت نے اسے اس کے والد کے حوالے کر دیا۔ قبل ازیں، ڈی سی پی دکشا شرما، جو سماعت میں حاضر ہوئیں، نے ایک حلف نامہ داخل کرتے ہوئے عدالت کو مطلع کیا کہ 81 لڑکیوں (زیادہ تر نابالغ) کو ان کے دائرہ اختیار کے نو پولیس اسٹیشنوں سے اغوا یا لالچ میں لے جایا گیا تھا۔ ان میں سے 66 کو بازیاب کرا لیا گیا ہے۔

راشٹریہ لوک دل کی پالیسیوں سے متاثر ہو کر اوریا کے درجنوں لوگ ہوئے شامل

لکھنؤ، 11 جون (پی این ایس) راشٹریہ لوک دل کے ریاستی ہیڈکوارٹر میں پارٹی کے سینئر لیڈر آدتیہ وکرم سنگھ کی موجودگی میں اوریا اسمبلی کی سابق امیدوار سنیتا دوہرے سمیت درجنوں لوگوں نے سینئر صحافی آشیش کمار چترویدی کی قیادت میں راشٹریہ لوک دل میں شمولیت اختیار کی۔ ممبرشپ پروگرام آر ایل ڈی لیڈر مینک ترویدی نے چلایا۔ انہوں نے بتایا کہ سبھی آنے والے لوگوں نے راشٹریہ لوک دل کے قومی صدر اور مرکزی وزیر جینت چودھری کی قیادت اور کسانوں، نوجوانوں اور سماجی انصاف پر مبنی پارٹی کے نظریہ پر اپنے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے رکنیت قبول کی۔ اس موقع پر عہدیداروں بشمول آدتیہ وکرم سنگھ، پی ایل پریمی، پی کے پاٹھک، رام سیوک راوت وغیرہ نے تمام نئے اراکین کا پارٹی میں خیر مقدم کیا اور کہا کہ راشٹریہ لوک دل ریاست بھر میں مسلسل مضبوط ہو رہی ہے۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ نئے ممبران کی شمولیت سے تنظیم مزید مضبوط ہوگی اور پارٹی کی پالیسیوں اور عوامی مفاد کے مسائل کو ہر گاؤں تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔ رکنیت قبول کرنے والوں میں سنیتا ڈوہرے، گنگا سنگھ، رتن کمار ڈوہرے، روہتاس، شیلو اوستھی، وجے کمار چترویدی، جسرام شرما، رگھوراج سمیت درجنوں لوگ شامل تھے۔ پروگرام کے دوران پارٹی لیڈروں نے تنظیم کو بوتھ کی سطح تک مضبوط کرنے کا عہد کیا اور کہا کہ راشٹریہ لوک دل کسانوں، نوجوانوں، خواتین اور سماج کے تمام طبقات کے مفادات کے لیے لڑتی رہے گی۔ نئے ممبران نے پارٹی کی پالیسیوں کو عوام تک پہنچانے اور تنظیم کو مضبوط کرنے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔

بی جے پی لیڈر شفاعت حسین نے کی مولانا عمر احمد الیاسی کی عیادت

لکھنؤ، 11 جون (پی این ایس) آل انڈیا امام آرگنائزیشن کے قومی صدر مولانا عمر احمد الیاسی کے پیر میں فریکچر ہونے کے باعث ان کی رہائش گاہ پر پہنچ کر بی جے پی لیڈر اور سابق قومی سکریٹری شفاعت حسین نے عیادت اور مزاج پرسی کی۔ مولانا الیاسی ان دنوں زیرِ علاج ہیں اور ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق صحت یابی کے مراحل سے گزر رہے ہیں۔

وزیراعظم نریندر مودی کی زندگی کروڑوں ہم وطنوں کیلئے تحریک کا ذریعہ

لکھنؤ، 11 جون (ایجنسی) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے ہندوستان کے نامور اور قابل احترام وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے، کہا کہ 75 سال کی عمر میں بھی وزیر اعظم 50 سال کے شخص سے زیادہ توانا، چست اور بہتر کارکردگی کے ساتھ ملک کی خدمت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ہندوستانی سناتن روایت میں، 75 سال کی عمر کو "ڈائمنڈ جوبلی" کا ایک انتہائی مبارک اور اعزازی سنگ میل سمجھا جاتا ہے۔ ایسے اہم موقع پر قوم کی تعمیر کے لیے ان کی غیر متزلزل لگن اور فعال قیادت پورے ملک کے لیے متاثر کن ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب موریہ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی پوری زندگی جدوجہد، محنت، قربانی اور قومی خدمت کے جذبے کی بہترین مثال ہے۔ جدوجہد کی آگ میں جل کر کندن بنے وزیر اعظم نے ہندوستان کو عالمی سطح پر نیا وقار اور پہچان دلائی ہے۔ آج، ہندوستان اعتماد، طاقت اور قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ عالمی برادری میں اپنی مضبوط موجودگی قائم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پردھان منتری غریب کلیان ان یوجنا، پردھان منتری جن دھن یوجنا، اجولا یوجنا، آیوشمان بھارت، پردھان منتری آواس یوجنا، ہر گھر جل، ڈیجیٹل انڈیا، آتم نیر بھر بھارت سمیت کئی عوامی فلاحی اسکیموں نے کروڑوں غریبوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لائی ہیں۔ جناب موریہ نے کہا کہ ہندوستان نے خلائی سائنس، دفاعی تحقیق، تکنیکی اختراع، توانائی کی حفاظت، اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں بے مثال کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ وزیر اعظم کی قیادت میں ملک نئے اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ آج، ہندوستان خود کو ایک ابھرتی ہوئی سپر پاور کے طور پر قائم کر رہا ہے، جو عالمی امن، تعاون اور انسانی بہبود کا چیمپئن ہے۔ وزیر اعظم کا "یودھ نہیں بدھ" کا پیغام ہندوستانی ثقافت اور ابدی اقدار کا عکاس ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے وزیر اعظم کے طور پر سب سے طویل مدت تک مسلسل قوم کی خدمت کرنے کا ایک تاریخی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ ان کی باا‌ثر قیادت ملک کی ترقی، گڈ گورننس، خود اعتمادی اور عالمی احترام کے مترادف بن گئی ہے۔ دنیا کے کئی ممالک کی طرف سے انہیں اعلیٰ ترین شہری اعزازات سے نوازنا ہندوستان کے بڑھتے ہوئے وقار کا ثبوت ہے۔ جناب موریہ نے کہا کہ وزیر اعظم مسلسل قوم کی خدمت کے لیے وقف ہیں۔ "ترقی یافتہ ہندوستان 2047" کے ان کے عہد کو ضرور پورا کیا جائے گا اور ہندوستان کو خود انحصار، خوشحال، طاقتور اور وشو گرو بنانے میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کو ان کی اچھی صحت، طول عمری اور ملک کی مسلسل خدمت کے لیے نیک خواہشات اور دلی مبارکباد پیش کیا۔

پوروانچل وکاس ندھی کے تحت دیوریا کیلئے 260.84 لاکھ روپئے منظور کیے گئے

لکھنؤ، 11 جون (ایجنسی) ریاستی حکومت نے پوروانچل ڈیولپمنٹ فنڈ (ریاستی حصہ) کے تحت دیوریا ضلع میں 13 ترقیاتی پروجیکٹوں کے نفاذ کے لیے 26 ملین (260840000) روپئے کی منظوری دی ہے۔ محکمہ منصوبہ بندی نے اس سلسلے میں ایک سرکاری حکم نامہ جاری کیا ہے، اور اس کی ایک کاپی دیوریا کے ضلع مجسٹریٹ کو بھیجی گئی ہے۔ سرکاری حکم نامہ کے مطابق دیوریا ضلع کے گاؤں ماڑی پور کے لیے 49.92 لاکھ روپئے ترقیاتی بلاک برہج کے گاؤں اللہ پانڈے کے لیے 21.09 لاکھ، روپئے ترقیاتی بلاک بھاگلپور کے گاؤں بکوچی کے لیے 38.89 لاکھ، روپئے ترقیاتی بلاک لار کے لیے 60.17 لاکھ روپئے، رامپور فیکٹری دھوس کے لیے 24.72 لاکھ روپئے، ترقیاتی بلاک گوری بازار کے لیے 2.54 لاکھ روپئے، ترقیاتی بلاک بیتل پور کے لیے 2.54 لاکھ روپئے، ترقیاتی بلاک ڈیسا ہی کے لیے 2.54 لاکھ روپئے۔

اتر پردیش اسمبلی انتخابات 2027: مل کر میدان میں اتریں گی

کانگریس اور سماج وادی پارٹی، سیٹوں کی تقسیم پر اہم پیش رفت

لکھنؤ (پی این ایس) اتر پردیش کی سیاست میں ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں کانگریس اور سماج وادی پارٹی (ایس پی) نے 2027 کے اسمبلی انتخابات ایک ساتھ لڑنے کے اشارے دیے ہیں۔ لکھنؤ میں منعقدہ ایک اہم اجلاس کے بعد دونوں جماعتوں کے لیڈروں نے اتحاد کے حوالے سے مثبت پیغامات دیے ہیں، جس سے یہ قیاس آرائیاں مزید مضبوط ہو گئی ہیں کہ ریاست میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا مقابلہ مشترکہ طور پر کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں 2027 کے اسمبلی انتخابات کے لیے اتحاد کے بنیادی خدوخال پر اتفاق رائے پیدا ہوا ہے۔ اطلاعات ہیں کہ مجوزہ سیٹ شیئرنگ فارمولے کے تحت کانگریس کو تقریباً 70 سے 75 اسمبلی نشستیں دی جا سکتی ہیں، جبکہ باقی نشستوں پر سماج وادی پارٹی اپنے امیدوار میدان میں اتارے گی۔ اگرچہ دونوں جماعتوں کی جانب سے ابھی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا، تاہم اندرونی سطح پر اتحاد تقریباً طے شدہ قرار دیا جا رہا ہے۔ اتر پردیش کانگریس کے صدر اجے رائے نے اتحاد کے امکان پر بات کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس اور سماج وادی پارٹی کا اشتراک ایک فطری سیاسی اتحاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں بی جے پی کو اقتدار سے باہر کرنے کے لیے دونوں جماعتیں مل کر جدوجہد کریں گی اور آئندہ اسمبلی انتخابات میں مشترکہ حکمت عملی کے ساتھ میدان میں اتریں گی۔ اجے رائے نے کہا کہ حالیہ انتخابات کے نتائج نے دونوں جماعتوں کے کارکنوں اور حامیوں کا اعتماد بڑھایا ہے۔ ان کے مطابق عوام میں بی جے پی کے خلاف ماحول بن رہا ہے اور اپوزیشن جماعتوں کو اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے متحد ہو کر انتخابی میدان میں اترنا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اتحاد کی کامیابی کے لیے دونوں فریقوں کو باہمی احترام اور اعتماد کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔ حال ہی میں منعقدہ انڈیا اتحاد کی میٹنگ میں بھی کانگریس اور سماج وادی پارٹی کے لیڈروں نے ایک دوسرے پر اعتماد ظاہر کرنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے کہا تھا کہ کانگریس کو اتحادی جماعتوں کے لیے بڑا دل دکھانا ہوگا، جبکہ اجے رائے نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس ہمیشہ فراخ دلی کا مظاہرہ کرتی رہی ہے، لیکن سیاسی اتحاد میں یکطرفہ قربانی یا یکطرفہ محبت نہیں چلتی۔ ان کے مطابق تمام شراکت داروں کو برابر کی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ کانگریس اور سماج وادی پارٹی کے تعلقات ماضی میں کئی بار اتار چڑھاؤ کا شکار رہے ہیں۔ 2023 میں بعض بیانات اور سیاسی اختلافات کے باعث دونوں جماعتوں کے درمیان کشیدگی پیدا ہوئی تھی، تاہم بعد میں راہل گاندھی اور اکھلیش یادو کے درمیان بات چیت کے بعد 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے لیے اتحاد ممکن ہو سکا تھا۔ ذرائع کے مطابق اس بار امیدواروں کے انتخاب میں خاص احتیاط برتی جا رہی ہے۔

جواں دوست
Jawan Dost
www.jawandost.com

بریلی میں اسکول آپریٹر نے 49 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کی

سائبر جعلسازوں نے اکاؤنٹ سے خالی کردی رقم

بریلی، 11 جون (پی این ایس) بریلی میں ایک اسکول آپریٹر کو اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے بہانے 49,43,898 روپے کا سائبر فراڈ کیا گیا۔ فوری شکایت کے بعد، پولیس نے 30 لاکھ روپے ضبط کر لیے ہیں۔ متاثرہ نے سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں رپورٹ درج کرائی ہے۔ آلوک دوبے، جو اصل میں شاہجہاں پور کے رہنے والے ہیں، نے بتایا کہ وہ آشیش رائل پارک میں اپنے خاندان کے ساتھ رہتے ہیں اور شراکت میں ایک نجی اسکول چلاتے ہیں۔ اس نے سائبر کرائم اسٹیشن کے انچارج دھننجے پانڈے کو بتایا کہ 16 جنوری کو کسی نے اسے انش کمار ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے فون کیا۔ اس نے اسے سٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کر کے منافع کے وعدوں سے لالچ دیا۔ انش کمار نے ایک واٹس ایپ لنک بھیجا اور اس سے SMC Broking نامی ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کرائی۔ اس نے اپنا KYC مکمل کیا اور اس ایپ پر ایک اکاؤنٹ کھولا۔ اس کے بعد اس نے آلوک سے سرمایہ کاری کے نام پر رقم ٹرانفر کی۔ جب آلوک نے اپنے پیسے مانگے تو انہیں بتایا گیا کہ 26 اپریل تک جمع کرائی گئی رقم منجمد کردی گئی ہے۔ اس کے بعد اس نے جو ایپ ڈاؤن لوڈ کی تھی وہ بھی بند ہو گئی۔ سائبر جعلسازوں نے پھر اسے اسٹار انویسٹمنٹ نامی ایپ ڈاؤن لوڈ کرنے پر مجبور کیا۔ سرمایہ کاری کی رقم اس پر نظر آرہی تھی، لیکن وہ اسے نکالنے سے قاصر تھا۔ انش نے کمیشن اور جی ایس ٹی کے نام پر آلوک سے رقم بھی وصول کی۔ جب انش نے اس سے رابطہ کرنا بند کر دیا تو اماں تیواری نامی کسی نے اسے فون کرنا شروع کر دیا۔ امان نے اسے بتایا کہ اسے سود سمیت اس کی رقم ایک ماہ میں مل جائے گی، لیکن اسے کبھی کوئی رقم نہیں ملی۔ 26 جنوری اور 26 اپریل کے درمیان سائبر دھوکہ بازوں نے آلوک سے 49,43,898? نکالے۔ انسپکٹر دھننجے پانڈے نے کہا کہ اس کے ساتھ دھوکہ دہی کا احساس ہونے پر آلوک نے سائبر کرائم ہیلپ لائن نمبر 1930 پر کال کی اور سائبر پولس اسٹیشن شکایت درج کرانے گیا۔ اس جلد بازی کا فائدہ یہ ہوا کہ پولیس کو اس کے 30 لاکھ روپے متعلقہ کھاتوں میں جمع ہو گئے۔ اب قانونی کارروائی جاری ہے جس کے بعد متاثرہ کو 30 لاکھ روپے واپس کر دیے جائیں گے۔ تفتیش میں چارج شیٹ داخل کرنے کے بعد گرفتاری عمل میں لائی جائے گی۔

رام پرساد بسمل: 'سرفروشی کی تمنا' کیلئے ہنستے ہنستے پھانسی کے پھندے کو چومنے والے عظیم مجاہد آزادی

شاہ جہاں پور، 11 جون (پی این ایس) رام پرساد بسمل 11 جون 1897 کو اتر پردیش کے شاہجہاں پور میں ایک برہمن خاندان میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد پنڈت مرلی دھر میونسپلٹی میں ملازم تھے جبکہ والدہ کا نام مولمتی (مولارانی) تھا۔ محدود معاشی وسائل کے درمیان ان کا بچپن گزرا۔ ابتدائی عمر میں ان کی دلچسپی تعلیم کے مقابلے کھیل کود میں زیادہ تھی۔ نوجوانی میں بعض بری عادات بھی ان میں پیدا ہوگئیں، لیکن وقت کے ساتھ ان کی زندگی میں ایسی تبدیلی آئی جس نے انہیں تحریکِ آزادی کے عظیم ہیروز میں شامل کردیا۔ سات برس کی عمر میں ان کے والد نے گھر پر ہی انہیں ہندی کی تعلیم دینا شروع کردی۔ اس دور میں اردو کا بھی گہرا اثر تھا، اس لیے انہیں اردو سیکھنے کے لیے ایک مولوی صاحب کے پاس بھیجا گیا۔ ان کے والد تعلیم کے معاملے میں انتہائی سنجیدہ تھے اور غفلت پر سختی سے پیش آتے تھے۔ ان کی زندگی کا اہم موڑ اس وقت آیا جب وہ نویں جماعت میں تعلیم حاصل کر رہے تھے اور آریہ سماج کے رابطے میں آئے۔ شاہجہاں پور کے آریہ سماج مندر میں ان کی ملاقات سوامی سوم دیو سے ہوئی، جنہوں نے ان کی شخصیت پر گہرا اثر ڈالا۔ اسی دوران انہوں نے حب الوطنی اور سماجی اصلاحات کے نظریات کو اپنایا۔ تقریباً 18 برس کی عمر میں جب انقلابی رہنما بھائی پرمانند کو غدر سازش کیس میں برطانوی حکومت نے سزائے موت سنائی، جسے بعد میں عمر قید میں تبدیل کردیا گیا، تو اس واقعے نے بسمل کو اندر تک جھنجھوڑ دیا۔ انہوں نے 'میرا جنم' کے عنوان سے ایک نظم لکھی، جس میں ہندوستان کو انگریزی غلامی سے آزاد کرانے کا عزم نمایاں تھا۔ اس کے بعد انہوں نے تعلیم ترک کر کے تحریکِ آزادی میں فعال کردار ادا کرنا شروع کردیا۔ کانگریس کے لکھنؤ اجلاس میں انہوں نے نرم دل قیادت کی مخالفت کے باوجود لوک مانیہ بال گنگا دھر تلک کی شاندار جلوس کی قیادت کی۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ''امریکہ کی آزادی کی تاریخ'' نامی کتاب شائع کی، جس پر فوراً پابندی لگادی گئی۔ اسی دور میں ان کی مشہور نظم 'مین پوری کی پرتیجنا' عوام میں بے حد مقبول ہوئی۔ ایک مخبر کی غداری کے باعث کئی انقلابی شہید ہوگئے اور بسمل کو تقریباً دو برس تک روپوش رہنا پڑا، تاہم انگریز انہیں گرفتار نہ کرسکے۔ اس دوران انہوں نے کئی اہم کتابیں اور ادبی تخلیقات بھی لکھیں۔ ہندوستان کی تحریکِ آزادی میں کاکوری واقعہ ایک اہم باب کی حیثیت رکھتا ہے۔ انقلابی سرگرمیوں کے لیے مالی وسائل حاصل کرنے اور برطانوی اقتدار کو براہِ راست چیلنج دینے کے مقصد سے 9 اگست 1925 کو رام پرساد بسمل نے چندر شیکھر آزاد، اشفاق اللہ خان، راجندر ناتھ لاہڑی، شچیندر ناتھ بخشی اور دیگر ساتھیوں کے ساتھ لکھنؤ کے قریب کاکوری ریلوے اسٹیشن کے پاس ایک چلتی ٹرین روک کر سرکاری خزانہ اپنے قبضے میں لے لیا۔ اس کارروائی نے برطانوی حکومت کو ہلا کر رکھ دیا۔ کاکوری سانحے کے بعد انگریز حکومت نے بڑے پیمانے پر گرفتاریاں کیں۔ 26 ستمبر 1925 کو بسمل سمیت تقریباً 40 افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ طویل عدالتی کارروائی کے بعد رام پرساد بسمل، اشفاق اللہ خان، راجندر ناتھ لاہڑی اور روشن سنگھ کو سزائے موت سنائی گئی۔ 19 دسمبر 1927 کو گورکھپور جیل میں صرف 30 برس کی عمر میں رام پرساد بسمل کو پھانسی دے دی گئی۔ پھانسی کے تختے کی جانب بڑھتے وقت بھی ان کے چہرے پر مسکراہٹ تھی اور وہ خدا کا ذکر کررہے تھے۔ ''مالک تیری رضا رہے اور تو ہی تو رہے، باقی نہ میں رہوں نہ میری آرزو رہے۔ جب تک کہ تن میں جان، رگوں میں لہو رہے، تیرا ہی ذکر یا تیری ہی جستجو رہے۔'' ان کی آخری خواہش بھی یہی تھی کہ برطانوی سامراج کا خاتمہ ہو اور ہندوستان آزاد ہو جائے۔ وہ ہنستے ہنستے پھانسی کے پھندے پر جھول گئے، لیکن ملک کی عوام کے دلوں میں ہمیشہ کے لیے امر ہو گئے۔ رام پرساد بسمل کی شاعری اور تحریروں نے تحریکِ آزادی کو نئی توانائی اور نئی سمت عطا کی۔

دو پین کارڈ کیس: اعظم خان نے ہائی کورٹ میں دس سال کی سزا کے خلاف اپیل کی، رامپور کورٹ کا ریکارڈ طلب

الہ آباد، 11 جون (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے ایس پی لیڈر محمد اعظم خان کی طرف سے دائر مجرمانہ نظرثانی کی درخواست پر ریاستی حکومت سے تفصیلی جواب طلب کیا ہے، جس میں دو پین کارڈ کیس میں ان کی سزا اور 10 سال کی سزا میں اضافہ کو چیلنج کیا گیا ہے۔ یہ اہم حکم منگل کو جسٹس جے پرکاش تیواری کی سنگل بنچ نے سینئر وکیل کپل سبل، این آئی کے دلائل سننے کے بعد دیا۔ جعفری اور ایڈووکیٹ شاشوت آنند اور انکور آزاد، جو اعظم خان کی طرف سے پیش ہوئے۔ ہائی کورٹ نے سختی سے ہدایت دی ہے کہ اس حساس معاملے کو جولائی 2026 کے دوسرے ہفتے میں ایک تازہ کیس کے طور پر دوبارہ درج کیا جائے۔ عدالت نے کیس کی اگلی سماعت سے قبل رام پور کی ٹرائل کورٹ سے تمام اصل ریکارڈ اور کیس ڈائری بھی طلب کی ہے۔ اس نظرثانی کی درخواست میں، ایس پی کے سینئر لیڈر اعظم خان نے خصوصی جج (ایم پی/ ایم ایل اے کورٹ)، رام پور کے اصل سزا کے فیصلے اور اس سزا کو برقرار رکھنے والے اپیلٹ کے حکم کو چیلنج کیا ہے۔ انہوں نے بعد میں آنے والے عدالتی فیصلے پر بھی سوال اٹھایا ہے جس نے تعزیرات ہند کی دفعہ 467 کے تحت ان پر پہلے سے عائد کی گئی سزا کو سات سال سے بڑھا کر دس سال قید کر دیا تھا۔ اس معاملے میں استغاثہ کا بنیادی الزام یہ ہے کہ اسمبلی انتخابات کے لیے ان کی نامزدگی سے متعلق سرکاری دستاویزات میں دکھائے گئے پین کارڈ کی تفصیلات کو ایک سوچی سمجھی سازش کے حصے کے طور پر استعمال کیا گیا تھا۔ اس دھوکہ دہی کی بنیاد پر اعظم خان کے خلاف رام پور میں تعزیرات ہند کی دفعہ 420، 467، 468، 471 اور B-120 کے تحت سنگین مجرمانہ مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ مقدمے کی سماعت مکمل ہونے کے بعد، رام پور کی خصوصی عدالت نے اعظم خان اور ان کے ساتھی ملزمین کو قصوروار ٹھہرایا اور سزا سنائی۔ بعد میں جب یہ مقدمہ اپیل میں گیا تو اپیل کورٹ نے ان کی سزاؤں کو مکمل طور پر برقرار رکھا۔ تاہم، اپیل کورٹ نے سزا میں اضافے کے لیے ریاستی حکومت کی اپیل کو جزوی طور پر قبول کرلیا۔ اس اپیل کے نتیجے میں عدالت نے تعزیرات ہند کی دفعہ 467 کے تحت اعظم خان کی سزا کو سات سال سے بڑھا کر دس سال قید کر دیا، جس کے بعد انہیں جیل بھیج دیا گیا۔ اعظم خان کی جانب سے ہائی کورٹ میں دائر کی گئی۔ نظرثانی کی یہ درخواست نچلی عدالت کی سزا کے نتائج اور اپیل کورٹ کی طرف سے سزا میں اضافے کے بارے میں سنگین سوالات اٹھاتی ہے۔ درخواست میں بنیادی طور پر کہا گیا ہے کہ غیر قانونی فیصلہ سنگین قانونی اور حقائق پر مبنی غلطیوں سے بھرا ہوا ہے۔

رام مندر میں 'چڑھاوا' کی غلط گنتی پر اٹھا سوال، حکومت کرا رہی جانچ

ایودھیا، 11 جون (پی این ایس) ایودھیا واقع رام مندر میں 'چڑھاوا' سے متعلق بے ضابطگی کی خبریں سرخیوں میں ہیں۔ چڑھاوا کی گنتی میں مبینہ گڑبڑی پر سوال اٹھ رہے ہیں اور اس معاملہ کی جانچ بھی شروع ہو چکی ہے۔ حالانکہ اب تک یہ معلوم نہیں ہوسکا ہے کہ غلطی کہاں ہوئی ہے۔ اس معاملہ میں اتر پردیش بی جے پی صدر پنکج چودھری کا انتہائی اہم بیان سامنے آیا ہے۔ پنکج چودھری نے ایک میڈیا ادارہ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''معاملہ کی جانچ حکومت کرا رہی ہے۔ اگر کوئی قصوروار پایا جاتا ہے تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔'' انھوں نے یہ بھی واضح کیا کہ چڑھاوا کی گنتی کا معاملہ براہ راست حکومت کا نہیں ہے۔ یہ مندر ٹرسٹ کا معاملہ ہے، اور چڑھاوا کی گنتی پوری شفافیت کے ساتھ کی جاتی ہے۔ حالانکہ حکومت اس پورے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے، حقیقت کا جلد ہی پتہ چل جائے گا۔ یہ بیان پنکج چودھری نے کانپور۔ بندیل کھنڈ خطہ کے 3 روزہ تنظیمی دورہ پر پہنچے بی جے پی ریاستی صدر نے رام مندر تنازعہ سے متعلق اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ''رام مندر کروڑوں عقیدت مندوں کے عقیدے کا مرکز ہے۔ یہاں اگر کچھ غلط ہوتا ہے تو قصوروار کو سزا ضرور ملے گی۔'' حالیہ دنوں مندر میں انے والے چڑھاوے کی گنتی کو لے کر کچھ سوال اٹھے تھے، جس کے بعد سیاسی گلیاروں میں بھی بحث تیز ہوگئی تھی۔ اس معاملہ پر پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے پنکج چودھری نے کہا کہ ''یہ حکومت کا نہیں، بلکہ ٹرسٹ کا معاملہ ہے چڑھاوے کی گنتی پوری شفافیت کے ساتھ ہوتی ہے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ حکومت اس کی جانچ کرا رہی ہے۔ ریزرو بینک کی نگرانی میں گنتی ہوتی ہے اور پورا عمل سی سی ٹی وی کیمروں کی موجودگی میں انجام دیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی وہ کہتے ہیں.

وارانسی میں گوشت کی دکانوں پر مکمل پابندی سے تاجروں میں ناراضگی

ہندو صارفین کو بھی مشکلات کا سامنا

وارانسی، 11 جون (پی این ایس) اتر پردیش کے وارانسی میں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے شہر کے اندر گوشت و مچھلی کی دکانوں پر پابندی لگنے اور شہر سے باہر منتقل کرنے کے حکم سے ہلچل مچی ہوئی ہے۔ اس حکم کو گوشت تاجر ناانصافی پر مبنی بتا رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کئی نسلوں سے کیے جانے والے اس کاروبار کے علاوہ ان کے پاس کمائی کا کوئی دوسرا متبادل نہیں ہے۔ ایسے میں اگر حکومت ان کو شہر سے باہر کرتی ہے تو اس کا ان کے روزی روٹی پر برا اثر پڑے گا، جو کہ نظر بھی آنے لگا ہے۔ گوشت تاجروں نے بتایا کہ ان کے نصف سے زیادہ کسٹمر ہندو ہیں اور وہ بھی دکانوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کے فیصلہ سے ناراض ہیں۔ مقامی مسلمانوں نے بھی وارانسی میونسپل کارپوریشن کے فیصلہ کو غلط ٹھہرایا اور بتایا کہ بڑی گوشت کمپنیوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے اس طرح کے فیصلے لیے گئے ہیں۔ ایک دیگر نے بتایا کہ اس سے نہ صرف پولیس کا استحصال بڑھے گا، بلکہ جگہ جگہ پر چیکنگ اور گائے کے گوشت کے نام پر وصولی بھی شروع ہو جائے گی۔ واضح رہے کہ حال ہی میں مذہبی اور روحانی شناخت والے کاشی شہر میں گوشت اور مچھلی کے کاروبار کو لے کر اہم فیصلہ لیا گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے اجلاس عام کی میٹنگ میں شہر کے اندر چلنے والی ان دکانوں کو مرحلہ وار طریقے سے شہر کی سرحد کے باہر منتقل کرنے پر اتفاق قائم ہوا ہے۔ میداگن واقع ٹاون ہال میں میئر اشوک کمار تیواری کی صدارت میں منعقد میٹنگ کے دوران اس تجویز پر تفصیل سے غور وخوض کیا گیا۔ ایوان میں شہر کی ترقی، تجاوزات ہٹانے، صفائی نظام اور مفاد عامہ سے جڑے مختلف موضوعات پر بحث ہوئی، جن میں گوشت اور مچھلی مارکیٹ کو شہر کے باہری حصوں میں منظم کرنے کا ایشو اہم رہا۔ اس بارے میں سٹی کمشنر ناگ پال نے ایوان کو بتایا۔

بہرائچ میں ٹرک اور بس کے درمیان خوفناک تصادم

چار افراد ہلاک، دس زخمی، تین کی حالت تشویشناک

بہرائچ، 11 جون (پی این ایس) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ میں ایک المناک سڑک حادثے کے نتیجے میں چار افراد ہلاک جبکہ دس دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ دردناک حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار ٹرک اور مسافر بس کے درمیان آمنے سامنے شدید تصادم ہو گیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ریاستی ٹرانسپورٹ کی ایک مسافر بس لکھنؤ سے روپیڈیہا جا رہی تھی۔ بس جب بہرائچ کے بھگوان پور چوراہے کے قریب پہنچی تو سامنے سے آنے والے ایک بے قابو اور تیز رفتار ٹرک نے اسے زوردار ٹکر ماردی۔ حادثے کی شدت اس قدر زیادہ تھی کہ بس اور ٹرک دونوں بری طرح تباہ ہو گئے۔ تصادم کے نتیجے میں بس میں سوار متعدد مسافر شدید زخمی ہو گئے، جبکہ چار افراد موقع پر ہی یا دورانِ علاج جان کی بازی ہار گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ہرڈی پولیس، ضلعی انتظامیہ اور امدادی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں۔ ریسکیو کارروائی کے دوران زخمیوں کو گاڑیوں سے نکال کر فوری طبی امداد کے لیے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر رپوروا منتقل کیا گیا۔ اس کے بعد جن افراد کی حالت زیادہ نازک تھی، انہیں بہتر علاج کے لیے ضلع اسپتال اور بہرائچ میڈیکل کالج ریفر کر دیا گیا۔ ڈاکٹروں کے مطابق تین زخمیوں کی حالت انتہائی تشویشناک بنی ہوئی ہے اور انہیں خصوصی طبی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ بہرائچ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ وشواجیت چودھری نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق چار افراد ہلاک اور دس زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کا علاج بہرائچ میڈیکل کالج میں جاری ہے، جہاں ڈاکٹروں اور طبی عملے کی ٹیمیں انہیں ہر ممکن طبی سہولت فراہم کر رہی ہیں۔ انتظامیہ متاثرہ خاندانوں کی مدد اور زخمیوں کے علاج کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ بہرائچ پولیس کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ حادثے کے فوراً بعد تمام زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی گئی اور سینئر پولیس و انتظامی افسران موقع پر موجود رہ کر صورتحال کی نگرانی کرتے رہے۔ پولیس نے حادثے کے بعد ٹریفک کی روانی بحال کرنے کے لیے بھی اقدامات کیے اور تباہ شدہ گاڑیوں کو سڑک سے ہٹا دیا گیا تاکہ آمدو رفت متاثر نہ ہو۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے حادثے کی وجوہات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابتدائی طور پر ٹرک کی تیز رفتاری اور بے قابو ہونے کو حادثے کی ممکنہ وجہ قرار دیا جا رہا ہے، لیکن حتمی نتیجہ مکمل تحقیقات کے بعد سامنے آئے گا۔ اس افسوسناک حادثے کے بعد علاقے میں سوگ کی فضا پائی جا رہی ہے، جبکہ مقامی انتظامیہ نے عوام سے ٹریفک قوانین کی پابندی اور محتاط ڈرائیونگ کی اپیل کی ہے تاکہ ایسے جان لیوا حادثات سے بچا جا سکے۔

مہنگے شوق اور پُرتعیش زندگی نے پہنچایا جیل، نوئیڈا میں 217 نوجوان کی گرفتاری

نوئیڈا، 11 جون (پی این ایس) اتر پردیش کے ہائی ٹیک شہر کہے جانے والے نوئیڈا میں مہنگا موبائل، برانڈیڈ کپڑے، لکژری موٹر سائیکل اور پُرتعیش زندگی جینے کی خواہش نوجوانوں کو جرائم کی تاریک دنیا کی طرف دھکیل رہی ہے۔ کم عمر میں بغیر محنت پیسے والا بننے اور دوستوں کے درمیان خود کو ہائی فائی دکھانے کے لیے 18 سے 20 سال کے نوجوان اپنا مستقبل داو پر لگا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں قومی راجدھانی سے ملحق گوتم نگر کمشنریٹ پولیس کی طرف سے جاری گزشتہ 2 برسوں کے اعداد وشمار چونکانے والے ہیں جن میں 217 نوجوان جیل جا چکے ہیں۔ ان میں بڑی تعداد ایسے نوجوانوں کی ہے جو اپنی ضروریات اور مہنگے شوق پورے کرنے کے لیے جرائم کی راہ پر نکل پڑے۔ پولیس جانچ میں سامنے آیا ہے کہ کئی نوجوان پُرتعیش زندگی جینے، مہنگے لائف اسٹائل، موبائل، برانڈیڈ کپڑے خریدنے اور موج۔ مستی کے لیے چوری، چین اسنیچنگ اور نشے کی اسمگلنگ جیسی وارداتوں میں شامل ہوئے۔ گوتم بدھ نگر پولیس کمشنریٹ کے مطابق گزشتہ 2 برسوں میں پکڑے گئے 217 نوجوانوں میں سب سے زیادہ ملزم چوری کی وارداتوں میں ملوث پائے گئے۔ پولیس نے چوری کے معاملوں میں 142 سے زیادہ نوجوانوں کو گرفتار کیا۔ وہیں چین اسنیچنگ کے معاملوں میں 48 اور گانجا سمیت دیگر نشہ آور مادے کی اسمگلنگ میں بھی نوجوانوں پر کارروائی کی گئی۔ پوچھ گچھ کے دوران کئی ملزمین نے پولیس کو بتایا کہ ان کی کمائی کا کوئی مستقل ذریعہ نہیں ہے اس کے باوجود وہ مہنگی چیزوں کے شوقین ہیں۔ انہیں ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے انہوں نے غلط راستہ اختیار کیا اور جرائم کی دنیا میں قدم رکھا۔ پولیس افسران کا کہنا ہے کہ چھوٹی عمر میں جرائم کی شروعات نوجوانوں کے مستقبل کو متاثر کرسکتی ہے۔ کچھ وقت موج۔ مستی اور دکھاوے کے لئے اٹھایا گیا غلط قدم نہ صرف نوجوانوں بلکہ ان کے خاندانوں کے لئے بھی پریشانی کا سبب بن جاتا ہے۔ نوئیڈا کے جوائنٹ پولیس کمشنر راجیو نارائن نے سرپرستوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھنا ضروری ہے۔ بچے کس کے ساتھ اُٹھ۔ بیٹھ رہے ہیں، ان کی ضرورتیں اچانک کیسے بڑھ رہی ہیں اور مہنگی چیزوں کے لیے ان کے پاس پیسہ کہاں سے آرہا ہے، اس پر خاندان کو نظر رکھنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بروقت بچوں کو صحیح سمت دی جائے تو انہیں جرائم کی دنیا میں جانے سے روکا جا سکتا ہے۔ پولیس بھی ایسے معاملوں میں لگاتار کارروائی کے ساتھ نوجوانوں کو بیدار کرنے کا کام کر رہی ہے تاکہ ان کا مستقبل جرائم کی وجہ سے برباد نہ ہو۔

عدالت کا غیر قانونی حراست پر متاثرہ کو 2 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا حکم

ذمہ دار افسر کی تنخواہ سے کی جائے گی وصولی

پریاگراج، 11 جون (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے پریاگ راج کمشنریٹ میں پولیس کی جانب سے اختیارات کے غلط استعمال اور غیر قانونی حراست معاملے میں سخت موقف اختیار کیا ہے۔ عدالت نے ریاستی حکومت حکم دیا ہے کہ وہ متاثرہ شخص کو 6 ہفتے کے اندر 2 لاکھ روپے کا معاوضہ دے۔ بعد میں یہ رقم ذمہ دار اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس، بارہ، پریاگ راج کی تنخواہ سے تادیبی تحقیقات کے بعد وصولی جائے۔ یہ حکم جسٹس سدھارتھ اور جسٹس ونے کمار دویدی کی ڈویژن بنچ نے منصور احمد عرف للو کی جانب سے داخل ہیبیس کارپس کی عرضی پر دیا ہے۔ عدالت نے سماعت کے دوران پایا کہ عرضی گزار کو 19 مارچ 2026 کو حراست میں لیا گیا تھا۔ پولیس نے مناسب قانونی طریقہ ? کار پر عمل کیے بغیر اسے براہ راست جیل بھیج دیا تھا۔ قانونی طور پر عرضی گزار کو ذاتی مچلکہ بھرنے کا موقع دیا جانا چاہیے تھا۔ قوانین پر عمل کیے بغیر 8 دنوں تک جیل میں رکھنا غیر قانونی مانا گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ مستقبل میں کسی بھی شخص کو حراست میں لینے پر ذاتی مچلکے پر ہی رہا کیا جائے۔ اگر کوئی شخص ذاتی مچلکہ دینے سے انکار کرتا ہے تو اس کی تحریری یا آڈیو۔ ویزول ریکارڈنگ ضروری ہوگی۔ ان احکامات کی خلاف ورزی ہونے پر روزانہ 25000 روپے کا معاوضہ دیا جائے اور قصوروار افسران کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے۔ عدالت نے ذاتی مچلکہ بھرنے کا موقع نہ دیے جانے کو حیران کن قرار دیا۔ ساتھ ہی کہا کہ کمشنریٹ میں پولیس افسران کو دیے گئے مجسٹریٹ کے اختیارات کا بڑے پیمانے پر غلط استعمال ہو رہا ہے۔ عدالت نے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ صرف پریاگ راج کمشنریٹ میں ہی رواں سال اب تک 721 لوگوں کو اسی طرح غیر قانونی طور پر حراست میں لیا گیا ہے۔

اردو ٹیچرس ایمپلائیز کے زیر اہتمام دہلی غالب اکیڈمی میں سابق پرنسپل حاجی اے سمیع خان کو گولڈ میڈل ایوارڈ سے نوازا گیا

علی گڑھ، 11 جون (پی این ایس) اردو ٹیچر ایمپلائیز انڈیا کی جانب سے یونین کے مرکزی صدر محمد واصل چودھری، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی شعبہ اردو کے صدر پروفیسر ضیاء الرحمن، اسیہ بانو، عباس علی ایڈوکیٹ، خورشید احمد اور پروگرام کے کنوینر جناب فیروز چودھری کی موجودگی میں علی گڑھ کے سابق پرنسپل جونیئر ہائی سکول الیاس پور بلاک لودھا مشہور معروف شخصیت حاجی اے سمیع خاں کو ان کے اعلی تعلیمی، سماجی، اور اردو تعلیم فروغ میں خدمات انجام دینے کے لیے اردو تعلیمی خدمات سے متاثر ہو کر انکو گولڈ میڈل کے اعزاز سے نوازا گیا۔ جناب حاجی اے۔ سمیع خان کو گول میڈل کے علاوہ میمونٹو، شال توصیفی سند، اور گلے میں میڈل پہنا کر ان کو اعزاز سے نوازا۔ اعزاز حاصل کرنے کے بعد حاجی اے سمیع خان نے صوبائی صدر جناب محمد واصل چودھری، جناب فیروز چودھری ان کی تنظیم سے جڑے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کے نظامت بخوبی طور جناب فیروز چودھری نے کی۔ مرکزی صدر چودھری واصل علی نے بتایا کہ حاجی اے۔ سمیع خان تقریباً 40-45 سال سے اردو زبان کی ترقی کے لیے بے لوث طریقے سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔

یوپی پنچایت انتخابات: علی گڑھ میں 18.42 لاکھ ووٹر دیں گے ووٹ

علی گڑھ، 11 جون (پی این ایس) آئندہ سہ سطحی پنچایتی انتخابات کی تیاریاں تیز ہوگئی ہیں۔ ریاستی الیکشن کمیشن نے بدھ کو حتمی پنچایت انتخابی فہرست شائع کی۔ حتمی فہرست کے مطابق ضلع میں کل 18,42,379 ووٹر اب پنچایتی انتخابات میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ نظرثانی مہم کے دوران 2.83 لاکھ نئے ووٹرز کے نام شامل کیے گئے۔

یہ طریقہ غیر منطقی ہے: خواتین میں پیٹھ کے بل زچگی کا خطرناک رجحان کیسے شروع ہوا؟

عورتوں کے لیے پیٹھ کے بل لیٹ کر بچے کو جنم دینا عموماً زیادہ خطرناک ہوتا ہے، تو پھر وہ ایسا کیوں کرتی ہیں؟ اس کی وجہ صرف ایک فرانسیسی شخص ہے جس نے فیصلہ کیا کہ یہ طریقہ مردوں کے لیے زیادہ آسان ہے۔ ہزاروں برسوں تک دنیا بھر میں خواتین عموماً جسم کو عمودی حالت میں رکھ کر بچے کو جنم دیتی رہی تھیں چاہے کلیوپیٹرا کی طرح گھٹنوں کے بل، پیدائش کے لیے مخصوص سٹولز اور کرسیوں پر، یا پھر اکڑوں بیٹھ کر۔ درحقیقت، اکڑوں بیٹھنے سے پیلوس کا قطر کم از کم 5.2 سینٹی میٹر یعنی ایک انچ تک بڑھ سکتا ہے اور کششِ ثقل کے ساتھ کام کرنے سے زچگی کا عمل کہیں زیادہ آسان ہو جاتا ہے۔ برطانیہ میں ایکٹیو برتھ سینٹر کی بانی اور متعدد کتابوں کی مصنفہ، جینیٹ بالاسکاس کہتی ہیں، زچگی کی فزیالوجی کے حوالے سے پیشہ ور افراد اور حاملہ خواتین میں عمومی طور پر لاعلمی پائی جاتی ہے۔ 1982 میں بالاسکاس نے ایک ایکٹیو برتھ مینی فیسٹو شائع کیا جو ان کی تنظیم کا بنیادی اصول بن گیا۔ مینی فیسٹو میں کہا گیا ہے، دنیا بھر میں، اور ہزاروں برسوں سے، عورتیں فطری طور پر کسی نہ کسی سیدھی یا جھکی ہوئی حالت میں دردِ زہ سے گزرتی اور بچے کو جنم دیتی رہی ہیں۔ نسل یا ثقافت سے قطع نظر۔۔۔ ایک ہی قسم کی سیدھی حالتیں غالب رہی ہیں۔ بالاسکاس کے مطابق، صنعتی دور کے بعد کے ممالک میں زیادہ تر خواتین کو ہسپتالوں میں لیٹی ہوئی حالت میں بچے جننے تک محدود کر دیا جاتا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ یہ طریقہ غیر منطقی ہے، جو بلاوجہ پیدائش کے عمل کو پیچیدہ اور مہنگا بنا دیتا ہے، ایک فطری عمل کو طبی عمل میں بدل دیتا ہے، اور دردِ زہ میں مبتلا عورت کو ایک غیر فعال مریض بنا دیتا ہے۔ وہ دلیل دیتی ہیں کہ دوسری انواع ایسے نازک وقت پر اتنی ناموزوں حالت اختیار نہیں کرتی۔ دیگر ماہرین بھی اس سے متفق ہیں۔ درحقیقت، لیٹ کر بچے کو جنم دینا ایک نسبتاً جدید مظہر ہے، جیسا کہ آسٹریلیا کی ویسٹرن سڈنی یونیورسٹی میں دائیوں کی پروفیسر ہینا ڈاہلین نے 2013 میں دی کنورسیشن کے لیے لکھے گئے ایک مضمون میں بیان کیا۔ یہ صرف گزشتہ 300 سے 400 برسوں کی بات ہے کہ خواتین زیادہ تر پیٹھ کے بل لیٹ کر بچے جنتی آ رہی ہیں۔ اس کا سہرا ایک فرانسیسی شخص، فرانسوا موریسو، کے سر جاتا ہے۔ اس کا دعویٰ تھا کہ نیم دراز حالت حاملہ عورت کے لیے زیادہ آرام دہ ہوگی اور وہاں موجود مرد معالج کے لیے بھی زیادہ سہولت بخش ہوگی (کیونکہ اس وقت دائیوں کو ہٹانے اور ان کی جگہ مرد سرجنوں کو پیدائش کے وقت بلانے کی ایک تحریک پہلے ہی جنم لے رہی تھی)۔ موریسو حمل کو ایک بیماری سمجھتا تھا۔ اس نے اپنی 1668 کی کتاب حمل اور زچگی کے دوران عورتوں کی بیماریاں The diseases of women with child and in child-bed میں مشورہ دیا کہ سب سے بہتر اور محفوظ طریقہ یہ ہے کہ عورتیں اپنے بستر ہی میں زچگی کریں، تاکہ بعد میں وہاں لے جانے کی زحمت اور تکلیف سے بچا جا سکے۔ تاہم کچھ محققین کا کہنا ہے کہ زچگی کی حالت میں یہ تبدیلی درحقیقت ایک اور فرانسیسی شخصیت کی وجہ سے آئی ہو سکتی ہے جو موریسو کے ہم عصر تھے یعنی بادشاہ لوئی چہاردہم۔ لارین ڈنڈیس، امریکا کی ریاست میری لینڈ میں میک ڈینیئل کالج کی سماجیات کی پروفیسر، نے زچگی کی حالتوں کے ارتقا پر 1987 میں اپنے مقالے میں لکھا کہ چونکہ کہا جاتا ہے کہ لوئی چہاردہم خواتین کو بچے جنتے ہوئے دیکھنے سے لطف اندوز ہوتا تھا، اس لیے جب پیدائش سٹول پر ہوتی تھی تو منظر اوجھل ہو جاتا تھا، جس پر وہ جھنجھلا اٹھا اور اس نے نئی نیم دراز حالت کو فروغ دیا۔ انھوں نے مزید کہا، بادشاہ کی پالیسی کے اثرات معلوم نہیں، اگرچہ شاہی خاندانوں کے رویے نے کسی نہ کسی حد تک عوام کو ضرور متاثر کیا ہوگا۔ لوئی چہاردہم کی جانب سے تبدیلی کے مبینہ مطالبے کا وقت واقعی زچگی کی حالت میں تبدیلی کے ساتھ میل کھاتا ہے اور ممکن ہے کہ یہ ایک معاون سبب رہا ہو۔ خواہ یہ روایت کہ خواتین پیٹھ کے بل بچے جنتی ہیں جس طرح بھی قائم ہوئی ہو، یہ رجحان برقرار رہا جس کا نقصان ان کے زچگی کے تجربے کو پہنچا۔ بالاسکاس کہتی ہیں، زچگی ایک ادارہ جاتی عمل بن چکی ہے اور گھر پر زچگی جیسے آپشنز جو جسمانی یا قدرتی پیدائش کی خواہش رکھنے والی بہت سی خواتین کے لیے زیادہ موزوں ہوتے ہیں کم ہوتے جا رہے ہیں۔ ہزاروں برسوں تک خواتین کے سیدھی یا عمودی حالت میں بچے جننے کی بنیادی وجہ نہایت سادہ ہے اور وہ ہے کششِ ثقل۔ بچے کو پیدائشی نالی کے ذریعے نیچے کی جانب سفر کرنا ہوتا ہے اور کششِ ثقل اس عمل میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جب خواتین کو اپنے طور پر چھوڑ دیا جائے تو وہ دردِ زہ کے دوران فطری طور پر آگے کی طرف جھکتی ہیں پیچھے کی طرف نہیں اور اکڑوں بیٹھنے، ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل جھکنے، یا کسی اونچی چیز سے سہارا لینے جیسی حالتیں اختیار کرتی ہیں۔ سنہ 2013 میں ہونے والے 25 مطالعات کے ایک جائزے میں، جن میں 200,5 سے زائد خواتین شامل تھیں، یہ بات سامنے آئی کہ وہ خواتین جنھوں نے بستر پر لیٹنے کے بجائے سیدھی اور متحرک حالت میں بچے جنم دیے، ان میں کئی اہم فوائد دیکھے گئے، جن میں آپریشن سے زچگی کے خطرے میں کمی، درد کم کرنے کے لیے اپی ڈورل کے کم استعمال، اور نومولود بچوں کے نوزائیدہ یونٹ میں داخل ہونے کے امکانات میں کمی شامل ہیں۔ تاہم اس جائزے میں یہ بھی نشاندہی کی گئی کہ زیادہ خطرے والی خواتین کے حوالے سے مزید تحقیق کی ضرورت ہے کیونکہ بعض مطالعات میں عمودی حالت میں زچگی کے دوران خون کے زیادہ بہا میں اضافے کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ عمودی یا سیدھی حالت میں زچگی کرنے سے عورت کے دردِ زہ میں رہنے کے وقت میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔ ڈاہلن نے 2013 میں لکھا، عمودی حالت میں دردِ زہ جھیلنا اور سیدھی حالت میں زچگی کرنا ماں اور بچے دونوں کے لیے فوائد رکھتا ہے۔ انھوں نے متعدد فوائد گنوائے، جن میں زیادہ مثر سکڑا، ماں کے درد میں کمی، فورسیپس اور ویکیوم ڈیلیوری اور اپی سیوٹومی کی کم ضرورت شامل ہیں، نیز ماں کے رحم میں بچے کو بہتر آکسیجن کی فراہمی، کیونکہ اس حالت میں رحم شہ رگ کو نہیں دباتا۔ سنہ 2011 میں، ڈاہلن اور ان کے ساتھیوں نے دردِ زہ میں مبتلا خواتین پر ایک مطالعہ کیا تاکہ یہ سمجھا جا سکے کہ آیا پیدائش کا ماحول اس بات پر اثر انداز ہوتا ہے کہ خواتین بچے کو جنم دیتے وقت کون سی حالت اختیار کرتی ہیں۔ انھوں نے دو ماحول کا جائزہ لیا جن میں برتھ سینٹرز، جہاں گیندیں، برتھ سٹولز اور بین بیگز جیسے معاون آلات دستیاب ہوتے ہیں اور ڈیلیوری وارڈز، جہاں طبی ہسپتال کا بستر ہی واحد آپشن ہوتا ہے۔ انھوں نے پایا کہ برتھ سینٹرز میں خواتین کے لیے دردِ زہ کے پہلے اور دوسرے مرحلے کے دوران سیدھی حالت اختیار کرنے کے امکانات کہیں زیادہ تھے، برتھ سینٹرز میں 82 فیصد خواتین نے ایسا کیا، جبکہ ڈیلیوری وارڈز میں یہ شرح صرف 25 فیصد تھی۔ بالاسکاس کے مطابق، اب مغربی ممالک میں ایکٹیو برتھ کے تصور کے بارے میں آگاہی پائی جاتی ہے، یہ ایک ایسا طریقہ ہے جو دردِ زہ کے دوران ماں کو آزادانہ اور فطری انداز میں حرکت کرنے، اور پیٹھ کے بل مشینوں اور مانیٹروں سے بندھے رہنے کے بجائے سیدھی حالت اپنانے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ تاہم، وہ کہتی ہیں کہ سرجری سے زچگی کی شرح اب بھی خطرناک حد تک بڑھ رہی ہیں۔ وہ مزید کہتی ہیں، برطانیہ میں ایکٹیو برتھ نے زچگی کی خدمات میں تبدیلیوں پر اثر ڈالا ہے، جیسے دائیوں کی نگرانی میں چلنے والے برتھ سینٹرز کا اختیار۔ وہ نشاندہی کرتی ہیں کہ یہ مراکز عموماً ہسپتالوں کے اندر ہوتے ہیں اور خاص طور پر اس طرح تیار کیے جاتے ہیں کہ عورتوں کو حرکت کی آزادی اور برتھ پول تک رسائی حاصل ہو۔ یہ پچاس سال پہلے موجود نہیں تھا۔ برطانیہ کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ہیلتھ اینڈ کیئر ایکسی لینس (NICE) کی ہدایات کے مطابق دردِ زہ میں مبتلا خواتین کو دوسرے مرحلے میں سیدھا یا نیم سیدھا لیٹنے سے حوصلہ شکنی کی جانی چاہیے اور انھیں کسی بھی ایسی حالت کو اپنانے کی ترغیب دی جانی چاہیے جو انھیں سب سے زیادہ آرام دہ لگے۔ ہمیشہ کی طرح، علم طاقت ہے۔

26 زبانوں پر عبور رکھنے والے مہم جو رچرڈ برٹن، جو نا صرف غیر مسلموں کیلئے ممنوع شہر مکہ تک پہنچے بلکہ حجرِ اسود کو بوسہ بھی دیا

کچھ لوگوں کی زندگی واقعات سے اتنی بھرپور ہوتی ہے کہ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے انھیں ایک ہی سوانح حیات میں سمونا شاید ممکن نہ ہو۔ برطانوی مہم جو، جاسوس، سفارتکار، سپاہی، مترجم اور محقق رچرڈ برٹن کی زندگی بھی ایسی ہی ہے۔ ایسی زندگی جو اپنے 79 برسوں میں سرانجام دیے گئے تمام کارناموں اور تنازعات کو سمیٹنے کے لیے گویا وقت اور جگہ کی حدود سے ماورا دکھائی دیتی ہے۔ رچرڈ برٹن نامی اس غیر معمولی مہم جو نے اپنی زندگی میں 26 زبانوں پر عبور حاصل کیا اور اگر ان زبانوں کی بولیاں بھی شمار کی جائیں جن پر انھیں مہارت حاصل تھی، تو یہ تعداد 40 تک جا پہنچتی ہے۔ انھوں نے بھیس بدل کر سعودی عرب کے شہر مکہ، جہاں غیر مسلموں کا داخلہ سختی سے ممنوع ہے، اور کراچی میں مردوں کے قحبہ خانوں تک رسائی حاصل کی۔ انھوں نے الف لیلہ اور کام سوتر (جسے عرف عام میں کاما سترا بھی کہا جاتا ہے) کا ترجمہ بھی اس برطانوی معاشرے کے لیے کیا جو قدامت پسندی کے لیے مشہور تھا۔ کام سوتر کا ان کا ترجمہ انگریزی زبان کی سب سے زیادہ ممنوع اور سب سے زیادہ چوری چھپے پڑھی جانے والی کتابوں میں سے ایک بن گیا۔ لیکن رچرڈ برٹن نے صرف برطانوی سلطنت کی سرحدیں وسیع کرنے کے لیے دنیا کی خاک نہیں چھانی۔ برطانوی مصنف اور محقق ریڈ منڈ او ہانلون اپنی 19 ویں صدی کے مہم جوں پر سیریز میں لکھتے ہیں کہ رچرڈ برٹن نے ان چیزوں کی بھی کھوج لگائی جیسا کہ اجنبی معبود اور مذاہب، تجرباتی ادویات، اور سب سے بڑھ کر جنسیات اور شہوانیت۔ کچھ لوگ رچرڈ برٹن کو ذہین و فطین شخص تصور کرتے ہیں اور کچھ ایک بگڑا ہوا انسان۔ سنہ 1821 میں انگلینڈ کے شہر ٹورکی میں پیدا ہونے والے رچرڈ برٹن کی پرورش مختلف یورپی ممالک، خصوصاً فرانس اور اٹلی، میں ہوئی۔ زبانیں سیکھنے کی غیر معمولی صلاحیت اور خود پسندی جیسی خصوصیات کے حامل رچرڈ برٹن کا دعویٰ تھا کہ وہ تین سال کی عمر میں لاطینی اور چار سال کی عمر میں یونانی زبان سیکھ چکے تھے۔ نھیں آکسفورڈ یونیورسٹی کے ٹرینیٹی کالج میں داخلہ ملا، جہاں انھوں نے عربی سیکھی، شکاری باز پالنے میں مہارت حاصل کی، اپنی تلوار بازی کی صلاحیت کو نکھارا، اور ایک شاندار مونچھ بھی بڑھائی، جسے بعد ازاں انھیں زبردستی منڈوانا پڑا۔ قواعد و ضوابط کی پابندی نہ کرنے کے باعث انھیں سنہ 1842 میں کالج سے نکال دیے گئے کیونکہ وہ اجازت کے بغیر ریلے ریس میں شریک ہوئے تھے۔ جب یونیورسٹی کے حکام نے اس معاملے پر ان کی سرزنش کی، تو رچرڈ برٹن نے الٹا انھیں یہ کہہ کر ڈانٹا کہ وہ طلبہ کے ساتھ بچوں جیسا سلوک کرتے ہیں۔ پھر انھوں نے ایک باوقار انداز میں کالج کو ہمیشہ کے لیے خیرباد کہہ دیا۔ لیکن انھوں نے یہ سب کچھ بڑی شان سے کیا۔ انھوں نے اپنے جیسے ایک نافرمان طالبعلم کے ساتھ گھوڑا گاڑی کرائے پر لی، اور دونوں آکسفورڈ کی مرکزی سڑک پر دندناتے ہوئے چل نکلے۔ ٹین کی بنی ہوئی ایک ترہی بجاتے ہوئے، دوستوں کو ہاتھ ہلا ہلا کر الوداع کہتے ہوئے۔ یہ ڈرامائی انداز اور بغاوت ان کی پوری زندگی کا حصہ رہی اور اسی طرزِ عمل نے انھیں ایک مشہور لقب دلایا ڈِک دی رفین۔ وہ اپنے بارے میں کہتے تھے کہ میں ایک آوارہ روح ہوں۔۔۔ روشنی کی ایک چمک، جس کی کوئی مقررہ سمت نہیں۔ اور شاید یورپ میں گزری ہوئی ان کی بچپن کی زندگی اور اپنے وطن سے دوری، ہی وجہ تھی کہ وہ اکثر شکایت کرتے تھے کہ انگلینڈ واحد ملک ہے جہاں مجھے کبھی گھر جیسا احساس نہیں ہوتا۔ متعدد سوانح نگاروں نے انھیں انتہاں کا آدمی قرار دیا ہے، ایک ایسا شخص جو کتاب خانوں سے بھی شغف رکھتا تھا، دانشوروں کی محفلوں اور سرائے خانوں میں بھی نظر آتا، مختلف تجربات کا خواہشمند تھا، اور اپنی بے پایاں جستجو اور تجسس کی وجہ سے ہر اس معاشرے کا مطالعہ کرتا جس سے وہ گزرتا۔ اس کی شخصیت میں وسعتِ نظر، ثقافتی گہرائی، بےخوف تجسس اور حد سے بڑھ کر کھوج لگانے کی خواہش نمایاں تھی۔ ایک واقعہ واضح کرتا ہے کہ رچرڈ برٹن کس قدر شدت اور جرات سے زندگی گزارتے تھے، جسم اور روح کے ساتھ ہر تجربے میں داخل ہو جانے والا انسان۔ آکسفورڈ سے نکلنے کے بعد رچرڈ برٹن نے ایسٹ انڈیا کمپنی کو جوائن کیا، جہاں انھوں نے سخت گیر جنرل چارلس نیپیئر کے ماتحت خدمات انجام دیں۔ رچرڈ برٹن نے مقامی زبانوں، جیسے گجراتی، پنجابی، تیلگو، پشتو، مرہٹی اور ہندی کے ساتھ ساتھ فارسی اور عربی پر بھی عبور حاصل کر لیا۔ یہ ان کی زبردست لسانی قابلیت تھی جو انھیں خفیہ خدمات سرانجام دینے کے لیے انٹیلیجنس کا نہایت قیمتی فرد بنا دیتی تھی۔ ہندوستان میں مقامی آبادی میں گھلنے ملنے اور ان جگہوں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے، جہاں یورپی عام طور پر نہیں جا سکتے تھے، رچرڈ برٹن نے اپنے بال کندھوں تک بڑھا لیے اور لمبی، گھنی داڑھی رکھ لی۔ انھوں نے ہاتھ پاں پر مہندی لگائی اور اپنا نام مرزا عبداللہ رکھا، اور یہ ظاہر کیا کہ وہ خلیج کا ایک عربی، فارسی النسل تاجر ہے۔ چونکہ سندھ میں وہ سندھی بولنے والے واحد برطانوی افسر تھے، چنانچہ ان کے باس نیپیئر نے سنہ 1845 میں انھیں کراچی کے بعض ایسے سماجی مراکز کی خفیہ نوعیت پر تحقیق کرنے کی ذمہ داری دی جنھیں اس دور میں غیر اخلاقی سرگرمیوں کے مراکز سمجھا جاتا تھا۔ مقصد یہ تھا کہ وہاں ہونے والی غیر قانونی سرگرمیوں کا سدباب کیا جائے۔ اپنے کچھ مقامی جاننے والوں کی مدد سے مرزا عبداللہ نے کئی راتیں مختلف مقامات کا جائزہ لینے میں گزاریں۔ رچرڈ برٹن نے یہ ذمہ داری اس قدر باریک بینی سے ادا کی کہ وکٹورین دور کی بہت سخت گیر اور اخلاقی لحاظ سے محتاط برطانوی سماج میں شدید ہنگامہ برپا ہو گیا، جس نے رچرڈ کے فوجی مستقبل کو ہمیشہ کے لیے داؤ پر لگا دیا۔ مزید یہ کہ جیسا کہ کچھ سوانح نگار لکھتے ہیں کہ ان کی رپورٹ میں یہ ذکر ہونا کہ ان سرگرمیوں میں ملوث افراد میں چند برطانوی سپاہی اور افسران بھی شامل تھے، ان کی پیشہ ورانہ زندگی کے لیے مزید نقصان دہ ثابت ہوا۔ اس کے بعد رچرڈ برٹن انگلینڈ واپس آئے، جہاں انھوں نے برصغیر کی مختلف قوموں کے رسوم و رواج پر کئی کتابیں لکھیں، مگر مہم جوئی اور کھوج کی خواہش ان کے دل سے کبھی نہ نکلی۔ اس کی سب سے بڑی خواہشات میں سے ایک یہ تھی کہ وہ مکہ اور مدینہ جائیں، وہ مقدس شہر جن میں غیر مسلموں کا داخلہ اس دور میں بھی اور آج بھی غیر مسلموں کے لیے ممنوع ہے۔ اس دور میں اس پابندی کی خلاف ورزی کی سزا موت تھی۔ لیکن یہ بات بھی رچرڈ برٹن کو نہ روک سکی۔ جیسا کہ تھامس رائٹ کی سنہ 1909 کی تفصیلی سوانح دی لائف آف سر رچرڈ برٹن میں لکھا ہے، انھوں نے کئی سال اسلامی فقہ اور مذہب کا مطالعہ کیا، قرآنِ مجید کے بڑے حصے کو زبانی یاد کیا اور نماز کے طریقوں میں مہارت حاصل کی۔ اس بار اپنی شناخت خفیہ رکھنے کے لیے انھوں نے ایک پشتون حکیم کا حلیہ اختیار کیا اور اپنا نام شیخ عبداللہ رکھا اور خود کو افغانستان کا باشندہ ظاہر کیا۔ انھوں نے سر منڈوا لیا اور داڑھی دوبارہ بڑھا لی۔ اس کے ایک دوست کے مطابق کردار کو حقیقت کے قریب تر دکھانے کے لیے انھوں نے کچھ اضافی اقدامات بھی کیے تھے۔ یہ سب کرنے کے بعد رچرڈ سنہ 1853 میں انگلینڈ سے قاہرہ پہنچے، جہاں سے انھوں نے احرام (وہ کپڑے جو حاجی پہنتے ہیں) خریدے اور مقدس سرزمین کے سفر کی تیاریاں مکمل کیں۔ وہ اونٹ پر سوار ہو کر سویز کے سفر پر نکلے۔ ایک ایسی اجاڑ سرزمین سے گزرتے ہوئے جو جنگلی جانوروں اور جنگجو انسانوں سے بھری ہوئی تھی، جیسا کہ رائٹ اپنی سوانح میں لکھتے ہیں سویز میں ان کی ملاقات مدینہ اور مکہ کے کچھ باشندوں سے ہوئی، جو اس کے ہم سفر بننے والے تھے۔ ان میں شامل تھے: سعد دی ڈیمن ایک تیز مزاج آدمی۔ ایک حبشی شخص، جو مدینہ میں موجود اپنی تین بیویوں کے لیے دو بکسوں میں نئی نفیس پوشاکیں لیے ہوئے تھا، اور شیخ حامد ایک لمبا چوڑا پسینے میں شرابور عرب۔ ایسے ہی رنگین اور دلچسپ واقعات نے ان کے سفرنامے پیلگریمیج ٹو مدینہ اینڈ مکہ کو انگلینڈ میں بے حد مقبول بنایا، ایک ایسا ملک جو تعصّبات سے بھرا ہوا بھی تھا، اور مشرقی دنیا کی پراسراریت کا دیوانہ بھی۔ کشتیاں بدلتے ہوئے وہ ینبع کی بندرگاہ پہنچے اور وہاں سے سفر جاری رکھتے ہوئے مدینہ تک پہنچ گئے۔ راستے میں انھیں بدوی قبائل کے حملے کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ مدینہ پہنچ کر انھوں نے مقدس مقامات کی زیارت کی، اور پھر دمشق سے آنے والے ایک عظیم الشان قافلے کی شہر میں شاندار آمد دیکھی۔ اس قافلے کے بارے میں وہ لکھتے ہیں کہ سات ہزار افراد پر مشتمل یہ قافلہ سبز اور سنہری جھولوں میں سجے امرا، بڑے سفید شامی اونٹ، رنگین ساز و سامان سے لیس گھوڑے اور خچر، عبادت گزار حاجی، شربت فروش، پانی لانے والے اور بے شمار اونٹ، بکریاں اور بھیڑیں۔۔۔ ایک ایسا منظر تھا کہ جسے دیکھ کر کون نہ مسحور ہو جاتا؟ اس کے بعد وہ مکہ جانے والے ایک بڑے قافلے میں شامل ہو گئے اور 11 ستمبر 1853 کو مکہ پہنچے۔ وہاں ایک عام حاجی کی طرح انھوں نے تمام مذہبی ارکان ادا کیے۔ انھوں نے سات مرتبہ کعبہ کا طواف کیا اور اپنا راستہ بناتے ہوئے حجرِ اسود تک پہنچ گئے اور اسے بوسہ دیا۔ رچرڈ برٹن لکھتے ہیں جب میں اسے بوسہ دے رہا تھا اور اپنے ہاتھ اور پیشانی اس پر رگڑ رہا تھا تو میں نے اسے نہایت قریب سے دیکھا۔۔۔ رچرڈ برٹن، جو اپنے اس سفر کے دوران خفیہ طور پر کعبہ کے نوٹس اور خاکے بنا رہے تھے، یہ بھی سمجھتے تھے کہ مقدس پردوں سے لپٹ کر رونے والے تمام زائرین میں کسی کی کیفیت مجھ سے زیادہ گہری نہ تھی، اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میرا جذبہ بھی دراصل اپنی کامیابی پر مسرت کا ہی سرور تھا۔ اگرچہ رچرڈ برٹن مکہ میں داخل ہونے والے پہلے مغربی شخص نہیں تھے لیکن وہ پہلے شخص تھے جنھوں نے اسلامی مناسک اور سفر کی پوری داستان انتہائی باریک بینی اور تفصیل کے ساتھ قلم بند کی اور یوں اپنی ہی زندہ افسانوی شخصیت کو مزید جِلا بخشی۔ ان کی کتاب کی خوب پزیرائی ہوئی، لیکن انگلینڈ واپس جا کر شہرت کا لطف اٹھانے کے بجائے انھوں نے فیصلہ کیا کہ وہ ایک اور ایسی جگہ کا سفر کریں جو اس زمانے میں غیر مسلموں کے لیے ممنوع تھی: ہارر۔۔۔ جو مشرقی افریقہ (ہارن آف افریقہ) میں واقع ایک شہر تھا۔ اس مرتبہ وہ ترک تاجر کا روپ دھار کر وہاں پہنچے، اور شہر کے امیر سے یہ اجازت حاصل کر لی کہ انھیں دس دن تک شہر میں ٹھہرنے دیا جائے۔ تھامس رائٹ کے مطابق رچرڈ برٹن بےخوف تھے مگر بےوقوفانہ خطرہ مول لینے والے نہیں۔ رائٹ لکھتے ہیں کہ جب انھیں یہ محسوس ہوا کہ وہ ایک ایسے عدم برداشت رکھنے والے اور خونخواری کی شہرت یافتہ امیر کے زیرِ سایہ ہیں، جس کی گندی کوٹھڑیوں میں بھوکے اور زنجیروں میں جکڑے قیدیوں کی چیخیں گونجتی رہتی ہیں اور اس کے اردگرد وہ لوگ ہیں جو اجنبیوں سے نفرت کرتے ہیں، تو ایک ایسا یورپی جو پہلی بار اس اجنبی سرحد کو پار کر کے آیا تھا، قدرتی طور پر بےچینی میں مبتلا ہو گیا۔ ہارر کو اپنی کامیابیوں کی فہرست میں شامل کرنے کے بعد رچرڈ برٹن کی نظر اب نیل کے افسانوی سرچشموں پر جا ٹھہری۔۔۔ وہ معمہ جس نے اس دور کے بے شمار مہم جوں کے تجسس میں اضافہ کر رکھا تھا۔ دریا کو پانی فراہم کرنے والی دو بڑی شاخوں میں سے نیلے نیل کے بارے میں معلوم تھا کہ وہ ایتھوپیا سے نکلتا ہے، لیکن سفید نیل کا منبع ابھی تک ایک راز تھا۔ اس کے منبع تک پہنچنے کی پہلی کوشش ناکام ہو گئی، جب رچرڈ برٹن اور ان کی مہم، جس میں انگریز افسر اور مہم جو جان سپیک بھی شامل تھے، پر بربیرہ میں تقریباً 300 مقامی افراد نے حملہ کر دیا۔ حملہ آوروں نے ان کے چند ساتھیوں کو قتل کر دیا اور جان سپیک کے کندھے اور ٹانگوں پر شدید چوٹیں آئیں، جبکہ رچرڈ برٹن کے چہرے پر نیزہ مارا گیا، جو ان کے چہرے پر وہ نمایاں اور خوفناک نشان چھوڑ گیا جو بعد کی زندگی میں ان کی پہچان بن گیا۔ انگلینڈ میں صحت یاب ہونے کے بعد اور کریمیا کی جنگ میں بطور رضاکار حصہ لینے کے بعد، جو ان کی زندگی کے حیرت انگیز تجربات میں سے ایک تھا، رچرڈ برٹن نے دوبارہ نیل کے سفر کا آغاز کیا۔ وہ جان سپیک اور 132 قلیوں کے ساتھ زنجبار کے جزیرے سے روانہ ہوئے۔ نیل کے ساتھ سفر کرنے کے بجائے، رچرڈ برٹن کا خیال تھا کہ منبع تک پہنچنے کا سب سے تیز طریقہ یہ ہے کہ وہ بحرِ ہند سے پورے براعظم کو عبور کریں۔ یہ مہم ہر قسم کی تکلیف سے بھرپور تھی، جنگلات، دلدلیں، مختلف حشرات کے کاٹنے حتیٰ کہ رچرڈ برٹن اور جان سپیک دونوں ملیریا میں مبتلا ہو کر نیم بےبصری کی کیفیت تک پہنچ گئے۔ آخرکار وہ دونوں جھیل ٹانگانیکا تک پہنچے، ایک ایسی جگہ جسے اس سے پہلے کسی بھی یورپی نے نہ دیکھا تھا اور نہ اس کا نام سنا تھا۔ جان سپیک جلد صحت یاب ہو گئے اور جب دونوں نے اس بات کی تصدیق کر لی کہ جھیل ٹانگانیکا نیل کا سرچشمہ نہیں ہے، تو انھوں نے مقامی لوگوں کی رہنمائی کے مطابق شمال کی جانب کئی ہفتوں کے فاصلے پر موجود ایک اور بڑی جھیل کی طرف سفر شروع کر دیا۔

جواں دوست

نوجوان تیزی سے ہو رہے ہیں نوموفوبیا کے شکار

بھارت میں ٹیکنالوجی کی لت خطرناک شرح سے بڑھ رہی ہے اور اس وجہ سے نوجوان نوموفوبیا کا شکار تیزی سے ہو رہے ہیں. تقریباً تین بالغ صارفین مسلسل ایک ساتھ ایک سے زیادہ آلات کا استعمال کرتے ہیں اور آپ 90 فیصد ہفتے کے دن آلات کے ساتھ گزارتے ہیں. یہ بات ایڈوب کے ایک مطالعہ میں سامنے آئی ہے. مطالعہ کے نتیجہ نے یہ بھی اشارہ دیا کہ 50 فیصد صارفین موبائل پر سرگرمی شروع کرنے کے بعد پھر کمپیوٹر پر کام شروع کر دیتے ہیں. بھارت میں اس طرح کی سکرین سوئچ کرنا عام بات ہے. موبائل فون طویل استعمال گردن میں درد، آنکھوں میں سوکھاپن، کمپیوٹر وژن سنڈروم اور اندرا کا سبب بن سکتا ہے. 20 سے 30 سال کی عمر کے تقریباً 60 فیصد نوجوانوں کو اپنا موبائل فون کھونے کا خدشہ رہتا ہے، جسے نوموفوبیا کہا جاتا ہے. دل کیئر فاؤنڈیشن آف انڈیا (ایچ سی ایف آئی) کے صدر پدم شری ڈ کیکے اگروال کہتے ہیں، ہمارے فون اور کمپیوٹر پر آنے والے نوٹیفکیشن، کمپن اور دیگر انتباہات ہمیں مسلسل ان کی طرف دیکھنے کے لئے مجبور کرتے ہیں. یہ اسی طرح کے اعصاب۔ راستوں کو متحرک کرنے جیسا ہوتا ہے، جیسا کسی شکاری کی طرف سے ایک آسنن حملے کے دوران یا کچھ خطرے کا سامنا کرنے پر ہوتا ہے. اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہمارا دماغ مسلسل فعال اور چوکس رہتا ہے، لیکن غیر معمولی طور پر. انہوں نے کہا، ہم مسلسل اس سرگرمی کی تلاش کرتے ہیں، اور اس کی غیر موجودگی میں بے چین، حوصلہ افزائی کی اور تنہا محسوس کرتے ہیں. کبھی کبھی ہاتھ سے پکڑی سکرین پر نیچے دیکھنے یا لیپ ٹاپ کا استعمال کرتے وقت گردن کو باہر نکالنے سے ریڑھ کی ہڈی پر دباؤ کی ایک بہت پڑتا ہے. ہم روزانہ مختلف آلات پر جتنے گھنٹے گزارتے ہیں، وہ ہمیں گردن، کندھے، واپس، کہنی، کلائی اور انگوٹھے کے طویل اور دائمی درد سمیت بہت سے مسائل حساس بناتا ہے. ڈاکٹر اگروال نے مزید کہا، کل پرزے کے ذریعے اطلاعات کی اتنی مختلف نہریں تک پہنچ پانا دماغ کے گریمیٹر ڈیسٹی کو کم کرتا ہے، جو شناخت اور جذباتی کنٹرول کے لئے ذمہ دار ہے. اس ڈیجیٹل دور میں، اچھی صحت کی کلید ہے اعتدال پسندی، یعنی ٹیکنالوجی کا ہوشیاری استعمال ہونا چاہئے. ہم میں سے بیشتر ان آلات کے غلام بن گئے ہیں جو واقعی میں ہمیں مفت اور زندگی کا تجربہ کرنے اور لوگوں کے ساتھ رہنے کے لئے زیادہ وقت دینے کے لئے بنے تھے. ہم اپنے بچوں کو بھی اسی راستے پر لے جا رہے ہیں. انہوں نے کہا کہ 30 فیصد معاملات میں اسمارٹ فون سرپرست ۔ بچے کے درمیان تنازعہ کی ایک وجہ ہے. اکثر بچے دیر سے اٹھتے ہیں اور آخر میں اسکول نہیں جاتے ہیں. اوسطاً لوگ سونے سے پہلے سمارٹ فون دیکھتے ہوئے بستر میں 30 سے 60 منٹ خرچ. اسمارٹ فون کی لت کو روکنے کے لئے کچھ تجاویز: * الیکٹرانک کرفیو: مطلب سونے سے 30 منٹ پہلے کسی بھی الیکٹرانک گیجٹ کو استعمال نہ کرنا. یعنی ٹیکنالوجی کا ہوشیاری استعمال ہونا چاہئے. ہم میں سے بیشتر ان آلات کے غلام بن گئے ہیں جو واقعی میں ہمیں مفت اور زندگی کا تجربہ کرنے اور لوگوں کے ساتھ رہنے کے لئے زیادہ وقت دینے کے لئے بنے تھے. ہم اپنے بچوں کو بھی اسی راستے پر لے جا رہے ہیں. انہوں نے کہا کہ 30 فیصد معاملات میں اسمارٹ فون سرپرست ۔ بچے کے درمیان تنازعہ کی ایک وجہ ہے. اکثر بچے دیر سے اٹھتے ہیں اور آخر میں اسکول نہیں جاتے ہیں. اوسطاً لوگ سونے سے پہلے سمارٹ فون دیکھتے ہوئے بستر میں 30 سے 60 منٹ خرچ. اسمارٹ فون کی لت کو روکنے کے لئے کچھ تجاویز: * الیکٹرانک کرفیو: مطلب سونے سے 30 منٹ پہلے کسی بھی الیکٹرانک گیجٹ کو استعمال نہ کرنا. یعنی ٹیکنالوجی کا ہوشیاری استعمال ہونا چاہئے. ہم میں سے بیشتر ان آلات کے غلام بن گئے ہیں جو واقعی میں ہمیں مفت اور زندگی کا تجربہ کرنے اور لوگوں کے ساتھ رہنے کے لئے زیادہ وقت دینے کے لئے بنے تھے. ہم اپنے بچوں کو بھی اسی راستے پر لے جا رہے ہیں. انہوں نے کہا کہ 30 فیصد معاملات میں اسمارٹ فون سرپرست ۔ بچے کے درمیان تنازعہ کی ایک وجہ ہے. اکثر بچے دیر سے اٹھتے ہیں اور آخر میں اسکول نہیں جاتے ہیں. اوسطا لوگ سونے سے پہلے سمارٹ فون دیکھتے ہوئے۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 کے ریکارڈز، ہدف اور دلچسپ حقائق

نئی دہلی۔11/جون۔فیفا ورلڈ کپ 2026 کا کاؤنٹ ڈاؤن ختم ہونے والا ہے ۔ امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا کی مشترکہ میزبانی میں ہونے والا یہ ٹورنامنٹ نہ صرف وسعت کے لحاظ سے سب سے بڑا ہے، بلکہ فٹبال کی تاریخ میں کئی نئے ابواب رقم کرنے جا رہا ہے ۔آیئے اس میگا ایونٹ کا جائزہ ہندسوں اور اعداد وشمار کی روشنی میں لیتے ہیں: میزبان، اسٹیڈیم اور میچز کی تعداد تاریخ میں پہلی بار تین ممالک (امریکہ، میکسیکو، کینیڈا) مل کر ورلڈ کپ کی میزبانی کر رہے ہیں۔میکسیکو سٹی کا مشہور ایسٹادیو ازٹیکا دنیا کا پہلا اسٹیڈیم بن جائے گا جو تین مختلف ورلڈ کپ (1970،1986 اور 2026) کے میچز کی میزبانی کرے گا۔نارتھ امریکہ کے 16 شہروں میں میچز ہوں گے۔سب سے زیادہ 11 وینیوز امریکہ میں، 3 میکسیکو اور 2 کینیڈا میں ہیں۔ ٹیموں کی تعداد بڑھنے کی وجہ سے ورلڈ کپ اب ریکارڈ 39 دن تک جاری رہے گا۔ فٹبال تاریخ میں پہلی بار 32 کے بجائے 48 ٹیمیں ٹورنامنٹ کا حصہ بن رہی ہیں۔نئے فارمیٹ (4 ٹیموں کے 12 گروپس) کے تحت کل میچز کی تعداد 64 سے بڑھ کر ریکارڈ 104 ہو گئی ہے۔کھلاڑی اور ٹیموں کے منفرد ریکارڈز کیپ ورڈے، ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو، آئیوری کوسٹ، کیوراساؤ، سینیگل اور یوراگوئے کا ایک بھی کھلاڑی اپنے ملک کی مقامی لیگ نہیں کھیلتا، تمام اوورسیز ہیں۔اس کے برعکس قطر اور سعودی عرب کے 26 میں سے 25 کھلاڑی مقامی لیگز کا حصہ ہیں۔اس بار چار ممالک ورلڈ کپ میں ڈیبیو کر رہے ہیں: کیپ ورڈے ، کیوراساؤ، اردن اور ازبکستان۔ ارجنٹائن کے لیونل میسی، پرتگال کے کرسٹیانو رونالڈو اور میکسیکو کے گول کیپر گلیرمو اوچوا اپنے چھٹے ورلڈ کپ اسکواڈ کا حصہ بن کر تاریخ رقم کر رہے ہیں۔ برازیل واحد ملک ہے جس نے 1930 سے اب تک تمام 23 ورلڈ کپ کھیلے ہیں۔ان کے پاس سب سے زیادہ 76 فتوحات اور 237 گولز کا ریکارڈ ہے ۔ٹورنامنٹ کے سب سے عمر رسیدہ کھلاڑی اسکاٹ لینڈ کے گول کیپر کریگ گورڈن (43 سال، 162 دن) ہیں جبکہ سب سے نوجوان میکسیکو کے گلبرٹو مورا (17 سال، 240 دن) ہیں، دونوں میں 25 سال سے زائد کا فرق ہے۔آئیوری کوسٹ کی ٹیم اوسطاً 48.25 سال کے ساتھ سب سے نوجوان جبکہ کولمبیا 98.29 سال کی اوسط کے ساتھ سب سے عمر رسیدہ اسکواڈ ہے۔انگلش کلب مینچسٹر سٹی کے سب سے زیادہ 19 کھلاڑی اس ورلڈ کپ میں ایکشن میں ہوں گے ۔ بایرن میونخ کے 18 اور پی ایس جی کے 16 کھلاڑی شامل ہیں۔انگلینڈ کی فٹبال لیگز سے سب سے زیادہ 200 کھلاڑی ورلڈ کپ کھیل رہے ہیں۔ جرمنی 109 کھلاڑیوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔امریکہ کی ایم ایل ایس سے بھی ریکارڈ 44 کھلاڑی شامل ہیں۔ میسی اور رونالڈو: لیجنڈز کا ٹکراؤ رونالڈو تاریخ میں سب سے زیادہ 226 انٹرنیشنل میچز کھیلنے کا ریکارڈ لے کر میدان میں اتریں گے۔وہ 5 مختلف ورلڈ کپ میں گول کرنے والے دنیا کے واحد کھلاڑی بھی ہیں۔میسی کے پاس ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ (26) میچز کھیلنے کا ریکارڈ ہے۔وہ اپنے 200 انٹرنیشنل میچز مکمل کرنے سے صرف 2 میچز دور ہیں، جبکہ کروشیا کے لوکا موڈرچ بھی اس سنگ میل کے قریب ہیں۔ریکارڈ پرائز مانی (انعامی رقم) فیفا نے اس ورلڈ کپ کے لیے ریکارڈ 727 ملین ڈالر کا پرائز پول رکھا ہے۔ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کو 50 ملین ڈالر ملیں گے، جبکہ صرف شرکت کرنے پر ہر ملک کو کم از کم 5.10 ملین ڈالر دیے جائیں گے۔(گزشتہ ورلڈ کپ کا پرائز پول 440 ملین ڈالر تھا جہاں چیمپئن ارجنٹائن کو 42 ملین ڈالر ملے تھے)۔

سعودی عرب کی ٹیم ورلڈ کپ میں دباؤ کا شکار، اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کے باوجود نتائج مایوس کن

ریاض،10 جون (یو این آئی) سعودی عرب نے گزشتہ تین برسوں کے دوران فٹبال کے فروغ کے لیے تقریباً دو ارب ڈالر خرچ کیے ، عالمی شہرت یافتہ کھلاڑیوں کو سعودی پرو لیگ میں شامل کیا اور 2034 کے ورلڈ کپ کی میزبانی کے حقوق بھی حاصل کر لیے ،تاہم سعودی ٹیم کی کارکردگی توقعات پر پورا نہیں اتر سکی۔سعودی عرب نے 2022 کے قطر ورلڈ کپ میں عالمی چیمپئن ارجنٹینا کو شکست دے کر دنیا بھر کی توجہ حاصل کی تھی، لیکن اس کے بعد سعودی ٹیم مسلسل مشکلات کا شکار رہی۔ٹیم نے 2026 کے ورلڈ کپ میں جگہ تو بنا لی، مگر پلے آف مرحلے میں سخت جدوجہد کے بعد ہی کامیابی حاصل کرسکی۔حالیہ ناکام نتائج کے بعد فرانسیسی کوچ ہرو رینارڈ کو عہدے سے ہٹا دیا گیا، جبکہ یونانی کوچ جارجیئس ڈونس کو ورلڈ کپ سے صرف دو ماہ قبل ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ڈونس کا کہنا ہے کہ یورپ کے بڑے ستاروں کی آمد سے سعودی کھلاڑیوں کو سیکھنے کا موقع ضرور ملا، لیکن ان کے لیے کھیلنے کے مواقع کم ہو گئے ہیں۔ان کے مطابق مقامی کھلاڑیوں کو بہتر فارم اور میچ پریکٹس کے لیے زیادہ وقت درکار ہے ۔سعودی عرب کو ورلڈ کپ کے گروپ اسٹیج میں سخت مقابلے کا سامنا ہوگا

مونٹی کارلو، موناکو میں سرکٹ ڈی موناکو میں فارمولا ون موناکو گراں پری ریس میں حصہ لینے والے ڈرائیور۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کپتان نزہت پروین اور سومیا تیواری کی شاندار بیٹنگ؛ گوالیار شیرنیز ایلیمینیٹر میں داخل

اندور۔۔11/جون۔ڈیلی کالج، اندور میں جاری آدتیہ برلا گروپ مدھیہ پردیش لیگ (ایم پی ایل) ٹی-20 سندھیا کپکے خواتین کے زمرے میں گوالیار شیرنیز نے رائل نرماڑ ایگلز کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر ایلیمینیٹر مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے ۔ ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بیٹنگ کے لیے میدان میں اترنے والی رائل نرماڑ ایگلز کی شروعات انتہائی مایوس کن رہی اور ٹیم دوسرے ہی اوور میں محض 4 رنز پر اپنی 2 اہم وکٹیں گنوا بیٹھی۔ تاہم، اس نازک موڑ پر سونیا سنگھ اور کلیانی جادھو نے اننگز کو سنبھالا اور تیسری وکٹ کے لیے 118 رنز کی شاندار شراکت داری قائم کی۔کلیانی جادھو نے 60 گیندوں پر 68 رنز کی نپی تلی اننگز کھیلی۔سونیا سنگھ 49 گیندوں پر 7 چوکوں اور 3 چھکوں کی مدد سے 61 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ان دونوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت رائل نرماڑ ایگلز نے مقررہ 20 اووروں میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 142 رنز کا مجموعہ کھڑا کیا۔ گوالیار شیرنیز کی جانب سے وانی پرتانی سب سے کفایتی بالر ثابت ہوئیں، جنہوں نے اپنے 4 اوورز میں صرف 15 رنز دے کر 1 وکٹ حاصل کی۔ مسکان مشرا نے بھی عمدہ گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 17 رنز کے عوض 1 کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ 143 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے گوالیار شیرنیز کی شروعات بھی کچھ خاص نہ رہی اور اس کے اوپنرز جلد ہی پویلین لوٹ گئے ۔ایسی صورتحال میں کپتان نزہت پروین نے ایک بار پھر ذمہ دارانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے شاندار نصف سنچری اسکور کی، جبکہ دوسرے اینڈ سے سومیا تیواری نے ان کا بھرپور ساتھ دیا۔دونوں بلے بازوں نے تیسری وکٹ کے لیے 83 رنز کی اہم ترین شراکت داری قائم کر کے ٹیم کو بحران سے نکالا۔ نزہت پروین کے آؤٹ ہونے تک میچ پوری طرح گوالیار شیرنیز کی گرفت میں آچکا تھا، جس کے بعد ٹیم نے با آسانی ہدف حاصل کر لیا۔اب گوالیار شیرنیز کا مقابلہ 12 جون کو ہولکر اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے ایلیمینیٹر میچ میں بندیل کھنڈ بلز سے ہوگا۔ اس میچ کی فاتح ٹیم 13 جون کو اسی اسٹیڈیم میں ہونے والے فائنل معرکے میں چمبل گھڑیالز کے مدمقابل ہوگی۔

واروکشائر نے ہندوستانی اسپنر مانو ستھار کو دو کاؤنٹی میچوں کے لیے سائن کرلیا

واروک (انگلینڈ)، 11/جون۔ ہندوستان کے نئے نویلے ٹیسٹ کھلاڑی اور لیفٹ آرم اسپنر مانو ستھار کو انگلش کاؤنٹی کرکٹ کلب واروکشائر نے کاؤنٹی چیمپئن شپ سیزن کے اگلے دو راؤنڈز کے لیے سائن کرلیا ہے ۔ مانو ستھار 12 جون سے اسکاربورو میں یارکشائر کے خلاف ہونے والے میچ اور اس کے اگلے ہفتے ٹانٹن میں سمرسیٹ کے خلاف ہونے والے مقابلے کے لیے ٹیم کو دستیاب ہوں گے۔مانو ستھار نے حال ہی میں ملاں پور میں افغانستان کے خلاف کھیلے گئے واحد ٹیسٹ میچ میں اپنا انٹرنیشنل ڈیبیو کیا تھا، جہاں انہوں نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے پہلی اننگز میں 6 اور دوسری اننگز میں 1 وکٹ حاصل کر کے میچ میں مجموعی طور پر 7 وکٹیں حاصل کی تھیں۔انہوں نے راجستھان کے لیے ڈومیسٹک کرکٹ میں بہترین کارکردگی کی بنیاد پر ہندوستانی ٹیم میں جگہ بنائی ہے ۔ وہ اب تک 29 فرسٹ کلاس میچوں میں 129 وکٹیں لے چکے ہیں۔واروکشائر کے پرفارمنس ڈائریکٹر جیمز تھامس نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا" ہم مانو ستھار کا اپنی ٹیم بیئرز میں خیر مقدم کرتے ہیں۔ ہم اس سیزن میں پہلے ہی بہترین ریڈ بال کرکٹ کھیل رہے ہیں اور مانو کی شمولیت سے ہمارے بولنگ اٹیک کو ایک نیا رخ ملے گا۔ حال ہی میں ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم میں ان کا انتخاب ظاہر کرتا ہے کہ بھارت میں انہیں کتنا اہم مانا جاتا ہے ۔" اس موقع پر مانو ستھار نے کہا کہ وہ واروکشائر کے ساتھ جڑنے پر بے حد پرجوش ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ ٹیم کو کاؤنٹی چیمپئن شپ کا ٹائٹل جتوانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔واضح رہے کہ واروکشائر کی ٹیم اس وقت کاؤنٹی چیمپئن شپ کے ڈویژن ون کی پوائنٹس ٹیبل پر چوتھے نمبر پر ہے، جہاں اس نے اب تک کھیلے گئے 6 میچوں میں سے دو میں فتح حاصل کی ہے جبکہ دو میچ ڈرا رہے ہیں۔

بینفیکا نے مارکو سلوا کو ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کیا

لزبن۔ 11/جون۔ پرتگال کے معروف فٹ بال کلب بینفیکا نے جوزے مورینہو کی ریال میڈرڈ روانگی کے بعد مارکو سلوا کو ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ فلہم کلب کے ساتھ 5 سالہ معاہدہ ختم ہونے کے بعد 48 سالہ مارکو سلوا نے بینفیکا کے ساتھ معاہدے پر رضامندی ظاہر کی ہے جو 2027-28 کے سیزن تک برقرار رہے گا اور اس میں مزید 1 سال کی توسیع کی گنجائش بھی موجود ہے ۔ دوسری جانب بینفیکا نے جوزے مورینہو کی کلب سے رخصتی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ہسپانوی کلب ریال میڈرڈ 63 سالہ مورینہو کو دوبارہ سینٹیا گو برنابیو لانے کے لئے بطور معاوضہ 13 ملین پاؤنڈ (15 ملین یورو) ادا کرے گا۔

اماراتی خاتون ریسر آمنہ القبیسی سال 2026 کی ٹائمز

100 سب سے بااثر اسپورٹس شخصیات میں شامل

دبئی،۔11/جون۔متحدہ عرب امارات کی معروف فارمولا ریسنگ ڈرائیور آمنہ القبیسی نے ایک اور عالمی اعزاز اپنے نام کرلیا ہے۔مشہور امریکی جریدے ٹائم میگزین نے انہیں سال 2026 کے لیے دنیا کی 100 سب سے بااثر کھیلوں کی شخصیات کی فہرست میں شامل کیا ہے ۔ آمنہ القبیسی اس باوقار فہرست میں شامل ہونے والی واحد عرب کھلاڑی ہیں۔اس افتتاحی فہرست میں آمنہ القبیسی کو دنیا کے عظیم ترین اسپورٹس آئیکنز جیسے کرسٹیانو رونالڈو، لیونل میسی، لیبرون جیمز، کارلوس الکاراز اور کیٹلن کلارک کے ساتھ جگہ دی گئی ہے ۔اس تاریخی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اماراتی ریسر آمنہ القبیسی نے کہا:" میں ٹائم میگزین کی جانب سے 2026 کی 100 بااثر ترین اسپورٹس شخصیات میں شامل کیے جانے پر انتہائی فخر محسوس کر رہی ہوں۔اس اعزاز نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ میری 12 سالہ انتھک محنت اور مستقل مزاجی رنگ لائی ہے ۔ جب میں نے یہ خبر سنی تو میں جذباتی ہو گئی۔ مجھے امید ہے کہ اس سے مشرقِ وسطیٰ کی دیگر لڑکیوں کو یہ ترغیب ملے گی کہ اگر میں یہ کرسکتی ہوں، تو وہ بھی کرسکتی ہیں۔" 1 ٹائم میگزین کی اس فہرست میں موٹر اسپورٹس کی دنیا سے بہت کم چیدہ چیدہ ناموں کو شامل کیا گیا ہے اس فہرست میں خواتین کے کھیلوں کے فروغ کو نمایاں کرتے ہوئے مایہ ناز باکسر امنڈا سیرانو، باسکٹ بال اسٹار اعجا ولسن، اولمپک چیمپئن فیتھ کیپگن اور ٹینس اسٹار ارینا سبالینکا کو بھی شامل کیا گیا ہے ۔آمنہ القبیسی نے مردوں کے غلبے والے اس کھیل میں پہلی اماراتی خاتون ریسنگ ڈرائیور بن کر تاریخ رقم کی۔انہوں نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران دنیا کے سب سے بڑے اور مسابقتی ٹریکس پر متحدہ عرب امارات کی نمائندگی کی ہے ۔ٹائمز کی اس پہلی اسپورٹس لسٹ میں وہ واحد عرب نمائندہ ہیں، جو خطے کے لیے ایک بہت بڑا اعزاز ہے ۔یہ اعزاز ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب یو اے ای دنیا بھر میں کھیلوں کے بڑے مقابلوں کے گڑھ کے طور پر ابھر رہا ہے، اور آمنہ کی یہ کامیابی مقامی ٹیلنٹ کی عالمی سطح پر پذیرائی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان ٹیسٹ سیریز کا بگل بج گیا!

ممبئی،۔11/جون۔ہندوستانی کرکٹ ٹیم اس سال کے آخر میں سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ سیریز کا آغاز کر سکتی ہے ۔ شبھمن گل کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم کو سری لنکا میں دو ٹیسٹ میچ کھیلنے ہیں، اور امید کی جا رہی ہے کہ سیریز کا پہلا میچ 15 سے 19 اگست کے درمیان جنوبی سری لنکا کے تاریخی گال انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ یہ دونوں ٹیسٹ میچ موجودہ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہوں گے۔ پہلا ٹیسٹ: 15 سے 19 اگست (مقام: گال انٹرنیشنل اسٹیڈیم) دوسرا ٹیسٹ: 23 اگست سے آغاز (مقام: سنہالیز اسپورٹس کلب ۔ کولمبو) اگرچہ دوسرے ٹیسٹ کے مقام کا ابھی باقاعدہ اعلان نہیں ہوا ہے، تاہم مانا جا رہا ہے کہ یہ میچ سینٹرل کولمبو کے سنہالیز اسپورٹس کلب گراؤنڈ پر کھیلا جائے گا۔

حیدرآباد اکتوبر میں آرچری پریمیئر لیگ کے دوسرے سیزن کی میزبانی کرے گا

حیدرآباد،۔11/جون۔حیدرآباد رواں سال اکتوبر میں تیراندازی کی دنیا کا مرکز بننے جا رہا ہے، جہاں آرچری پریمیئر لیگ (اے پی ایل) کے دوسرے سیزن کا انعقاد 8 سے 18 اکتوبر تک کیا جائے گا۔شہر کے مشہور علاقے نیکلس روڈ پر واقع پیپلز پلازہ میں گیارہ روز تک جاری رہنے والے اس ایونٹ میں چھ فرنچائز ٹیمیں اور دنیا کے نامور تیرانداز شرکت کریں گے۔آرچری ایسوسی ایشن آف انڈیا (اے اے آئی) کی جانب سے شروع کی گئی اور حکومتِ تلنگانہ کے تعاون سے منعقد ہونے والی اس لیگ کا مقصد ہندوستان میں تیراندازی کے کھیل کو فروغ دینا اور کھلاڑیوں کو عالمی معیار کے مقابلوں کا تجربہ فراہم کرنا ہے۔گزشتہ سال نئی دہلی میں منعقد ہونے والے پہلے سیزن کی کامیابی کے بعد اس بار بھی متعدد بین الاقوامی اور بھارتی ستارے ایکشن میں نظر آئیں گے ۔ہندوستانی تیراندازوں میں سابق عالمی نمبر ایک اور چار مرتبہ اولمپکس میں شرکت کرنے والی دیپیکا کماری، چار بار کے اولمپین اتانو داس، 2023 کمپاؤنڈ عالمی چیمپئن اوجس دیوتالے، جیوتی سریکھا وینم، ابھشیک ورما اور اولمپین انکیتا بھکت نمایاں نام ہیں۔ ان کے علاوہ کئی بین الاقوامی تیرانداز بھی لیگ میں شرکت کریں گے ۔ 2025 میں شروع کی گئی اس لیگ کا بنیادی مقصد ہندوستان کی اولمپک تمغوں کی امیدوں کو مزید مضبوط بنانا ہے۔لیگ میں پہلی مرتبہ مرد و خواتین ریکرو اور کمپاؤنڈ تیرانداز ایک ہی پلیٹ فارم پر مقابلہ کریں گے ۔اس کے علاوہ 15 سیکنڈ کا منفرد "شاٹ کلاک" بھی متعارف کرایا گیا ہے، جو روایتی 20 سیکنڈ کی حد سے کم ہے اور کھلاڑیوں کی رفتار اور دباؤ میں فیصلہ سازی کی صلاحیت کو جانچتا ہے۔اے پی ایل کے ڈائریکٹر انیل کامینینی نے کہا کہ حیدرآباد کھیلوں کی مضبوط روایت اور بڑے ایونٹس کی میزبانی کی صلاحیت رکھتا ہے۔ان کے مطابق لیگ ہندوستانی تیراندازوں کو عالمی معیار کے حریفوں کے خلاف مقابلے کا موقع فراہم کررہی ہے اور نوجوان ٹیلنٹ کو بھی آگے بڑھنے کی ترغیب دے رہی ہے ۔گیارہ روزہ ٹورنامنٹ میں مائٹی مراٹھاز، راجپوتانہ رائلز، پرتھوی راج یودھاز، کاکتیہ نائٹس، چیرو آرچرز اور چولا چیفس کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔مجموعی طور پر 48 ہندوستانی اور بین الاقوامی تیرانداز مختلف زمروں میں مقابلہ کریں گے ۔ ہر ٹیم آٹھ کھلاڑیوں پر مشتمل ہوگی۔

مونو، اونٹاریو، کینیڈا میں منعقدہ روڈیو ٹور کے دوران ایک کاؤگرل بیرل ریسنگ مقابلے میں حصہ لے رہی ہے۔

افغان ٹیم سرپرائز دے سکتی ہے، ابھیشیک نائر کا شبھمن گل کو محتاط رہنے کا مشورہ

نئی دہلی،۔11/جون۔آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ 2027 سے قبل ہندوستانی ٹیم اپنے کمبینیشن کو بہتر بنانے اور نئے کھلاڑیوں کو آزمانے کے لیے افغانستان کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز کھیلے گی۔جیو ہاٹ اسٹار کے شو کرکٹ لائیو میں کرکٹ ماہرین پیوش چاولہ اور ابھیشیک نائر نے ویراٹ کوہلی کی عدم موجودگی میں ٹیم کے توازن، نئے کھلاڑیوں اور اہم سلیکشنز پر اپنی رائے کا اظہار کیا ہے ۔سابق کرکٹر ابھیشیک نائر نے ٹیم کے بولنگ کمبینیشن اور مڈل آرڈر پر اہم گفتگو کی نائر کے مطابق، ہرش دوبے الیون میں لیفٹ آرم اسپنر اور آل راؤنڈر کے طور پر جگہ بنا سکتے ہیں۔ فاسٹ بولنگ میں انہوں نے پرسدھ کرشنا کے ورک لوڈ کو سنبھالنے اور ان کے ساتھ گرنور برار یا پرنس یادو کو ارشدیپ سنگھ کے ساتھ شامل کرنے کی وکالت کی۔: ویراٹ کوہلی کی جگہ نمبر تین پر بیٹنگ کے لیے ابھیشیک نائر نے یشسوی جیسوال کے مقابلے میں ایشان کشن کو ترجیح دی۔انہوں نے کہا کہ جیسوال بنیادی طور پر اوپنر ہیں، جبکہ ایشان کشن کے پاس نمبر 3 پر کھیلنے کا زیادہ تجربہ اور تسلسل ہے ۔ابھیشیک نائر نے شبھمن گل اور ہندوستانی ٹیم کو خبردار کرتے ہوئے کہا افغانستان کی وائٹ بال ٹیم کا تقریباً ہر کھلاڑی دنیا بھر میں فرینچائز کرکٹ کھیلتا ہے اور ان کے پاس اچھا تجربہ ہے۔

فالکنز کی سیمی فائنل میں پہنچنے کی امیدیں برقرار

ممبئی،۔11/جون۔وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے نوواما پرائیویٹ ٹی-20 ممبئی لیگ 2026 کے لیگ مرحلے کے دوسرے آخری اور اہم ترین میچ میں سوبو ممبئی فالکنز نے پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست نارتھ ممبئی پینتھرز کو 7 وکٹوں سے شکست دے کر سیمی فائنل کی دوڑ میں خود کو برقرار رکھا ہے ۔ دوسری جانب، اس ہار سے پینتھرز پر کوئی فرق نہیں پڑا کیونکہ وہ پانچ میں سے چار میچ جیت کر پہلے ہی آخری چار (سیمی فائنل) میں اپنی جگہ پکی کر چکے تھے ۔جیت کے لیے 158 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے فالکنز کی ٹیم نے انتہائی سمجھداری اور نپی تلی بیٹنگ کا مظاہرہ کیا۔ اوپنر ایشان مولچندانی کی 65 رنز کی شاندار اور جارحانہ اننگز کی بدولت فالکنز نے یہ ہدف 11 گیندیں باقی رہتے ہی با آسانی حاصل کرلیا۔

ورلڈ کپ 2026 سے قبل میکسیکو میں سکیورٹی ہائی الرٹ

50 لاکھ سے زائد شائقین کی آمد متوقع

میکسیکو سٹی،10 جون (یو این آئی) 2026 کے فیفا ورلڈ کپ کے آغاز سے قبل میکسیکو نے سکیورٹی انتظامات مزید سخت کر دیے ہیں۔ حکام کے مطابق عالمی فٹبال ایونٹ کے دوران ملک میں 50 لاکھ سے زائد غیر ملکی شائقین کی آمد متوقع ہے، جس کے پیش نظر فوج، پولیس اور نجی سکیورٹی اداروں کے تقریباً ایک لاکھ اہلکار تعینات کیے جا رہے ہیں۔ افتتاحی میچ جمعرات کو میکسیکو اور جنوبی افریقہ کے درمیان میکسیکو سٹی میں کھیلا جائے گا۔میکسیکو اس مرتبہ کناڈا اور امریکہ اور کے ساتھ مشترکہ طور پر ورلڈ کپ کی میزبانی کر رہا ہے۔حکومت کے پلان کوکولکان کے تحت ملک بھر میں فوجی دستوں، پولیس فورس اور نجی سکیورٹی اہلکاروں کی بڑی تعداد تعینات کی گئی ہے۔ میکسیکو سٹی کے پولیس چیف پابلو واز کیز کا کہنا ہے کہ شہر کو بڑے بین الاقوامی ایونٹس کے انعقاد اور ہجوم کو سنبھالنے کا وسیع تجربہ حاصل ہے، اس لیے سکیورٹی صورتحال قابو میں ہے ۔تاہم ورلڈ کپ سے قبل حالات مکمل طور پر پرسکون نہیں ہیں۔ ہزاروں اساتذہ حکومتی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں اور کئی اہم شاہراہوں کو بند کر چکے ہیں۔ تاریخی زوکالو چوک، جہاں شائقین کے لیے فین زون قائم کیا گیا ہے، سکیورٹی حصار میں لے لیا گیا ہے ۔صدر کلاؤڈیہ شینبام نے یقین دہانی کرائی ہے کہ افتتاحی تقریب اور میچز پرامن ماحول میں منعقد ہوں گے اور غیر ملکی مہمانوں کے لیے صفر خطرہ یقینی بنایا جائے گا۔دوسری جانب فروری میں بدنام منشیات فروش ایل مینچو کی ہلاکت کے بعد ملک کے مختلف حصوں میں تشدد، فائرنگ اور شاہراہوں کی بندش نے سکیورٹی اداروں کے لیے نئے چیلنجز پیدا کر دیے تھے ۔ان واقعات میں 60 سے زائد افراد ہلاک ہوئے تھے ۔خصوصی فورسز کے نائب کمانڈر مینول کیبرا کا کہنا ہے کہ سکیورٹی ادارے مکمل طور پر تیار ہیں اور ان کا ہدف یہ ہے کہ 2026 کا ورلڈ کپ تاریخ کے کامیاب ترین ٹورنامنٹس میں شمار ہو۔مبصرین کے مطابق ورلڈ کپ میکسیکو کے لیے نہ صرف ایک بڑا کھیلوں کا ایونٹ ہے بلکہ عالمی سطح پر اپنی سکیورٹی صلاحیتوں اور انتظامی مہارت کو ثابت کرنے کا اہم موقع بھی ہے۔

The daily Jawandost Oner, publisher, editor(Yogendra Vishwakarma(on behalf of Tarunmitra Media Pvt. Ltd.,Printed at Indian Express Pvt. Ltd.,C-26Amausi Industrial Area, Kanpur Road, Lucknow, and published from 120/18 Beldari Lane, Lalbagh, Lucknow- 226001.Regident Editor- Kaiser Hasan Rizvi. RNI No. UPURD-2007/22769Email-jawandostud@gmail.com www.jawandost.com, Phone 8808052955